Join an Extraordinary
Pilgrimage to the Sacred

# Shri Amarnath Ji Shrine

## Experience the Divine Grace of Lord Shiva

### Do's for the Yatris

- It is mandatory for every registered Yatri to collect their RFID Card from designated locations in Jammu / Srinagar before embarking on the Yatra. Carry your Aadhaar details for collecting RFID Cards
- Wear the RFID card around your neck at all times during Yatra for safety & security.
- Do carry sufficient woolen clothing, umbrella, wind cheater, raincoat and waterproof shoes. Weather remains unpredictable and temperature may abruptly fall to below 5 degree Celsius.
- Walk slowly and steadily — don't rush on steep paths.
- Take regular breaks to avoid fatigue.

### Don'ts for the Yatris

- No registered yatri shall be allowed to embark on Yatra without valid RFID card.
- Don't ignore the symptoms of high altitude illness.
- Don't drink alcohol, caffeinated drinks, or smoke.
- Don't stop at places with warning signs.
- Don't take shortcuts on the route—it's risky.
- Don't pollute or disturb the Yatra environment.
- Don't separate from your group — always stay with your companions.

Scan to Access
SASB Website

**Department of Information & Public Relations**
**Government of Jammu & Kashmir**

@informationprjk | Information & PR, J&K | @diprjk | @dipr_jk

DIPK-3196/25
01/07/2025

# ''امریکہ دوبارہ مذاکرات چاہتا ہے تو مزید حملوں کو مسترد کرے''

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی کا کہنا ہے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے سے قبل امریکہ کو ایران پر مزید کسی بھی حملے کا امکان خارج کرنا ہوگا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ٹرمپ انتظامیہ نے ثالثوں کی وساطت سے ہمیں بتایا کہ وہ دوبارہ مذاکرات شروع کرنا چاہتے ہیں لیکن امریکی انتظامیہ نے اپنی پوزیشن واضح نہیں کی کہ کہیں مذاکرات کے دوران دوبارہ تو حملے نہیں کئے جائیں گے۔ نائب وزیر خارجہ نے واضح کیا تہران خفیہ طور پر جوہری بم بنانے کی کوشش نہیں کررہا لیکن پُرامن مقاصد کیلئے یورینیم افزودہ کرنے کی صلاحیت برقرار رکھنے پر اصرار کریگا۔ انہوں نے مزید کہا مذاکرات کے دوبارہ آغاز کیلئے کوئی تاریخ طے نہیں ہوئی، یہ بھی نہیں معلوم کہ ایجنڈے میں کیا شامل ہوگا۔ واضح رہے کہ ۱۳ جون کو شروع ہونے والے اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں مسقط میں امریکہ اور ایران کے درمیان بلا واسطہ مذاکرات کا چھٹا دور رُک گیا تھا۔ اسی درمیان ۲۲ جون کو امریکہ ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری اس فوجی تنازع میں اس وقت براہ راست شامل ہوگیا جب اس نے ایران کی تین جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ اب جبکہ اسرائیل اور ایران میں جنگ بندی ہو چکی ہے، اسی دوران ٹرمپ کا ایک بیان سامنے آیا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات رواں ہفتے دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تہران کو اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کیلئے ضروری تحقیقی پروگرام کیلئے 'جوہری مواد تک رسائی سے انکار' کردیا گیا ہے۔ اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے تخت روانچی نے کہا کہ ایران پرامن مقاصد کیلئے یورینیم افزودہ کرنے کی صلاحیت برقرار رکھنے پر 'اصرار' کرے گا اور ایران یہ کام کرکے رہے گا۔ اسی دوران اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب امیر سعید ایروانی نے واضح کیا ہے

## برطانیہ: قانون سازوں کا یوکرین کی طرز پر ''غزہ فیملی اسکیم'' کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): پیر کو درجنوں برطانوی قانون سازوں نے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر نئی ویزا اسکیم متعارف کرائیں تاکہ غزہ میں فلسطینیوں کو خاندان کے ساتھ برطانیہ میں پناہ لینے کی اجازت دی جا سکے۔ ۶۷ ممبران پارلیمنٹ اور ہاؤس آف لارڈز کے ممبران کے ایک کراس پارٹی گروپ نے اسٹارمر اور ہوم سیکریٹری یویٹ کوپر کو ایک ''غزہ فیملی اسکیم'' بنانے پر زور دیتے ہوئے لکھا کہ ''ایک ایسا پروگرام ترتیب دیا جائے جو انہوں نے ۲۰۲۲ء میں روس یوکرین جنگ شروع ہونے کے بعد یوکرین فیملی اسکیم بنایا تھا۔ اناڈولو کے پاس موجود ایک مشترکہ خط میں اراکین پارلیمنٹ اور ساتھیوں نے ''غزہ میں فلسطینیوں کو پہنچنے والے بے پناہ مصائب پر شدید تشویش'' کا اظہار کیا

## 400 فنکاروں کا برطانوی حکومت کھلا خط: ''پالیسٹائن ایکشن'' پر پابندی واپس لی جائے

نئی دہلی (ایم این این): پیر کو ۴۰۰ سے زائد ثقافتی شخصیات نے برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ''پالیسٹائن ایکشن'' گروپ پر پابندی لگانے کے ارادے سے باز آجائے اور اسرائیل کو اسلحہ فراہم کرنا بند کرے۔ یہ اپیل ایک کھلے خط کی صورت میں کی گئی جس پر معروف فنکاروں کے دستخط تھے، جن میں موسیقار پال ویلر، میسیو اٹیک کے رابرٹ ڈیل نجا، برائن اینو، اور امریکی فنکار ریگی واٹس شامل تھے۔ ''آرٹسٹ فار فلسطین یو کے'' forArtists (UKPalestine) کی جانب سے جاری کیے گئے خط میں کہا گیا کہ ''فلسطین ایکشن نسل کشی کو روکنے کیلئے مداخلت کر رہا ہے۔ یہ انسانی جانیں بچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہم حکومت کے اس فیصلے کی مذمت کرتے ہیں کہ اسے کالعدم قرار دیا جائے۔'' فنکاروں نے اس بات پر زور دیا کہ عدم تشدد پر مبنی براہِ راست کارروائی کو دہشتگردی کا نام دینا زبان کے غلط استعمال اور جمہوریت پر حملے کے مترادف ہے۔ خط میں مزید کہا گیا: ''قوم کی زندگی کیلئے اصل خطرہ پالیسٹائن ایکشن سے نہیں بلکہ وزیر داخلہ کی اس کوشش سے ہے کہ اسے کالعدم قرار دیا جائے۔'' خط کا اختتام حکومت سے یہ مطالبہ کرتے ہوئے ہوا کہ وہ فلسطین ایکشن پر پابندی کے فیصلے کو واپس لے اور اسرائیل کو اسلحہ فراہم کرنا بند کرے۔ برطانیہ کو عوامی غصے اور مزاحمت کا سامنا ہوگا گزشتہ ہفتے وزیر داخلہ یویٹ کوپر نے پالیسٹائن ایکشن کو کالعدم قرار دینے کے ارادے کا اعلان کیا۔ یہ گروپ ان برطانوی ہتھیار ساز کمپنیوں کی سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے جو اسرائیلی حکومت کو اسلحہ فراہم کرتی ہیں۔ یہ فیصلہ اس واقعے کے بعد سامنے آیا جب ۲۰ جون کو اس گروپ کے کارکنوں نے NortonBrizeRAF (آکسفورڈشائر میں واقع برطانوی فضائی اڈہ) میں گھس کر دو طیاروں کو نقصان پہنچایا، تاکہ غزہ پر اسرائیلی حملوں اور برطانیہ کی حمایت کے خلاف احتجاج کیا جا سکے۔

## غزہ: امداد کے منتظر فلسطینیوں پر پھر فائرنگ، 31 جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج نے پیر کو غزہ کے شہر خان یونس میں امداد کے منتظر فلسطینیوں پر فائرنگ کی جس سے کئی فلسطینی شہید اور زخمی ہوگئے۔ یہ بات فلسطینی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'وفا' نے بتائی۔ خان یونس کے ناصر میڈیکل کمپلیکس کے طبی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوج کی فائرنگ میں کم از کم ۳۱ شہری شہید ہوگئے جبکہ درجنوں زخمی ہوئے جن میں بعض کی حالت تشویشناک ہے۔ اس سے قبل پیر کی صبح اسرائیلی جنگی طیاروں نے غزہ شہر کے جنوبی علاقے الزتون میں امداد تقسیم کرنے کے ایک گودام کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ۱۰ شہری شہید ہوئے۔ یہ اطلاع بھی 'وفا' خبر رساں ایجنسی نے دی۔ الجزیرہ کی خبر کے مطابق صبح سے اسرائیلی حملے میں کم از کم ۸۰ افراد جاں بحق ہوگئے۔

# غزہ: اسرائیل نے طاقت کے استعمال کی دھمکی دی، جنگ بندی کی کوشش بھی جاری

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے دھمکی دی ہے کہ اگر غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ نہیں ہوا تو وہ طاقت کا استعمال کریں گے۔ تل ابیب حماس کی شرائط کو مسترد کرتا ہے۔ اس دوران جنگ بندی کی کوشش بھی جاری ہے۔ ساعر نے اپنے آسٹریا کے ہم منصب وزیر خارجہ بیٹ مینل کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اگر ہم غزہ میں کسی معاہدے پر نہیں پہنچے تو ہم طاقت کا استعمال کریں گے۔ ہم اس وقت تک جنگ کے خاتمے کیلئے حماس کی شرائط کو قبول نہیں کریں گے جب تک کہ وہ غزہ پر موثر طریقے سے کنٹرول برقرار رکھے گی۔ العربیہ کے مطابق انہوں نے مزید کہا غزہ پر وٹکوف کی تجویز سے انسانی صورتحال میں بہتری آئے گی۔ یاد رہے اس تجویز کو حماس اب تک مسترد کرچکی ہے۔ ساعر نے اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ دونوں فریقوں کے درمیان اختلافات ہیں، کہا کہ حماس اپنی شرائط عائد کرنے کیلئے یرغمالوں کو استعمال کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ حماس کے ایک عہدیدار نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے تک پہنچنے کے حوالے سے ثالثوں اور فلسطینی تحریک کے درمیان رابطے تیز ہوگئے ہیں۔ انہوں نے اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ مذاکرات کو مسلسل معطل کررہا ہے۔ دریں اثنا اسرائیلی فوج غزہ میں بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن کی تیاری کررہی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ یرغمالوں کی واپسی کیلئے حماس کے ساتھ ایک معاہدہ پر کام کررہے ہیں۔ انہوں نے اتوار کو ٹروتھ سوشل پر کہا کہ غزہ پر ایک معاہدہ کریں اور یرغمالوں کو واپس کردیں۔ اسرائیلی فوج نے غزہ کی جنگ کے مستقبل کا فیصلہ وزیر اعظم نیتن یاہو پر چھوڑ دیا ہے۔ یہ بات ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ذرائع نے بتایا ہے کہ فوجی حلقوں میں جاری کارروائیوں کے راستے کے حوالے سے اختلافات موجود ہیں اور غزہ میں ایک بڑی اور غیر معمولی فوجی کارروائی کی تیاری جاری ہے۔ قاہرہ کا جنگ بندی پر زور مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے زور دے کر کہا ہے کہ ''غزہ میں جنگ بندی کا از سر نو آغاز اور یرغمالوں اور قیدیوں کی رہائی ضروری ہے تاکہ جنگ بندی کے تسلسل اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے مشرق وسطی میں جامع امن قائم کرنے کے ویژن کو ممکن بنایا جاسکے۔'' یہ بات عبدالعاطی نے پیر کو مشرق وسطی کیلئے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف سے ٹیلیفون پر ہونے والی گفتگو کے دوران کہی جس میں غزہ سے متعلق مذاکرات پر تبادلہ خیال ہوا۔ اسرائیلی فوج نے دو راستے پیش کئے گزشتہ روز ہونے والی بحث کے دوران اسرائیلی فوج نے وزراء کے سامنے دو بڑے راستے رکھے۔ پہلا غزہ پر قبضہ کرکے وہاں فوجی انتظامیہ قائم کرنا اور دوسرا قیدیوں کے تبادلے کی ایک ڈیل پر دستخط کرنا۔ یہ بات اسرائیلی چینل ۱۴ نے بتائی۔ اجلاس میں شریک ذرائع کے مطابق یہ واضح ہوا کہ غزہ پر قبضے کا راستہ بہت بھاری قیمت کا حامل ہے، جس میں بڑی تعداد میں ہلاکتوں، بعض قیدیوں کے زندہ نہ بچنے کے امکانات اور غیر معمولی اقتصادی اخراجات جیسے خطرناک منظرنامے شامل ہیں۔

## روس کے ''ایسبر'' بینک کا 10 ارب ڈالر کا منافع
## مسلسل تیسری بلند ترین سطح پر

نئی دہلی (ایم این این): اے ٹی پی: ماسکو: روس کے سب سے بڑے قرض دہندہ، سبر بینک نے 2024 کے نتائج کے لیے 786.9 بلین روبل کے منافع کی ریکارڈ توڑ ادائیگی کا اعلان کیا ہے، جو تقریباً 10 بلین ڈالر کے برابر ہے۔ یہ ریاست کے زیرانتظام بینک کے لیے مسلسل تیسرے سال ریکارڈ منافع کی ادائیگی کی نشاندہی کرتا ہے جو اس کی مضبوط مالی کارکردگی اور حصص یافتگان کو منافع کی واپسی کے عزم کو تقویت دیتا ہے۔ رپورٹوں کے مطابق حصص یافتگان کی جانب سے پیر کو منظور کی گئی اس بھاری ادائیگی، روسی وزارت خزانہ کی ریاستی ملکیت والی کمپنیوں کے لیے اپنی آمدنی کا کم از کم نصف حصہ منافع کے طور پر تقسیم کرنے کی پالیسی کے مطابق ہے۔ روسی حکومت کے پاس نیشنل ویلفیئر فنڈ کے ذریعے سبر بینک میں اکثریتی حصص ہونے کی وجہ سے اس منافع کا ایک اہم حصہ براہ راست وفاقی بجٹ میں جائے گا۔ یہ آمدنی کا ایک اہم ذریعہ فراہم کرتا ہے خاص طور پر موجودہ حکومتی اخراجات کی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق سبر بینک نے 2024 کے لیے 1.58 ٹریلین روبل (22.9 بلین ڈالر) کے ریکارڈ سالانہ خالص منافع کی اطلاع دی ہے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں تقریباً 5 فیصد زیادہ ہے، جس نے اس فراخدلانہ تقسیم کی راہ ہموار کی ہے۔ بینک نے کم از کم 2026 تک اپنے خالص منافع کا 50 فیصد منافع کی ادائیگی کے تناسب کو برقرار رکھنے کا عزم کیا ہے، جو اس کی مستقبل کی منافع بخشی میں مسلسل اعتماد کا اشارہ ہے۔ حصص یافتگان کے لیے منافع کی خبر مثبت ہونے کے باوجود، یہ بات قابل ذکر ہے کہ 2024 کی ادائیگی کا تقریباً 25 فیصد ان غیر ملکی حصص یافتگان کے لیے محدود اکاؤنٹس میں رکھا جائے گا جو ماسکو کی جانب سے "غیر دوستانہ" قرار دیے گئے ممالک سے ہیں۔

# حج 2025 تکنیکی طور پر سب سے "جدید حج": سعودی حکام

نئی دہلی (ایم این این): اے ٹی پی: سعودی عرب: سعودی عرب نے 130 سے زائد ممالک سے 1.67 ملین سے زائد بین الاقوامی عازمین کی میزبانی کرتے ہوئے حج 2025 کا کامیابی سے اختتام کیا ہے۔ حکام نے اس سال کے حج کو اب تک کا سب سے "جدید ترین" اور بین الاقوامی سطح پر تعاون پر مبنی حج قرار دیا ہے، جس میں جدید ترین اور مضبوط نظاموں کا فائدہ اٹھایا گیا ہے تاکہ ایک محفوظ، موثر اور روحانی طور پر افزودہ تجربہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق وزارت حج و عمرہ میں بین الاقوامی تعاون کے نائب وزیر ڈاکٹر الحسن بن یحییٰ المناخرا نے مملکت کے عزم پر زور دیتے ہوئے کہا، "یہ ایک گہرا اعزاز اور ایک مقدس ذمہ داری ہے۔" اس کو برقرار رکھنے کے لیے، سرکاری، نجی اور غیر منافع بخش شعبوں کے 250,000 سے زائد اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق 2025 کے حج میں جدید ٹیکنالوجی کا وسیع پیمانے پر انضمام دیکھا گیا، جس میں سعودی عرب کی "ڈیجیٹل تبدیلی کی حکمت عملی" کو نمایاں کیا گیا۔ جدید ترین AI سسٹم اور اسمارٹ نگرانی کیمرے حقیقی وقت میں ہجوم کے بہاؤ کی نگرانی، ممکنہ رکاوٹوں کی شناخت، اور حکام کو بھیڑ سے بچنے اور عازمین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے الرٹ کرنے کے لیے تعینات کیے گئے تھے۔ اس میں ہجوم کی نگرانی اور خطرات کا پتہ لگانے، اور غیر مجاز عازمین کی شناخت کے لیے تھرمل امیجنگ والے ڈرون کا استعمال بھی شامل تھا۔ اس دوران داخلے کے مقامات پر آسان ڈیجیٹل عمل نے عازمین کے لیے امیگریشن کے طریقہ کار کو نمایاں طور پر تیز کردیا۔ رپورٹ کے مطابق عازمین کو پہننے کے قابل آلات سے لیس کیا گیا جو حیاتیاتی علامات کی نگرانی اور ہیٹ اسٹریس کی علامات کا پتہ لگانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جس سے صحت کے حوالے سے فعال اقدامات کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وائس ایکٹیویٹڈ مترجمین کے ذریعے 11 سے زائد زبانوں میں حقیقی وقت میں ترجمہ فراہم کیا گیا۔ روبوٹک گائیڈز نے ہدایات اور تسلی فراہم کی، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو خود کو اجنبی محسوس کر رہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق نسک ایپ اور نسک کارڈ نے ذاتی نوعیت کی خدمات کے لیے مرکز کے طور پر کام کیا،

## نیویارک: ہمیں ارب پتیوں کی ضرورت بھی نہیں ہے: ظہران ممدانی

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک سٹی کے ڈیموکریٹ میئر کے نامزد امیدوار ظہران ممدانی کو ہر طرف سے نشانہ بنایا جارہا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کے اتحادیوں، ہیج فنڈ مینیجر بل ایک مین اور ریپبلکن سینٹ کو اپنا واضح دشمن بنانے کے بعد ہندنژاد امریکی رکن اسمبلی نے ارب پتیوں کے خلاف اپنا موقف پھر دہرایا ہے۔ اتوار کو این بی سی نیوز کے ''میٹ دی پریس'' میں ظہران نے کہا کہ ''مجھے نہیں لگتا کہ ہمارے پاس ارب پتی ہونے چاہئیں۔ وہ اس لئے کہ اس طرح کی عدم مساوات میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ کوئی بہت امیر ہے تو کوئی بہت غریب۔ ہمیں جس چیز کی زیادہ ضرورت ہے

## اتر ریلوے
### ای۔ ٹینڈر نوٹس

مورخہ 01-07-2025

ٹینڈر نوٹس نمبر۔-433 سگنل۔ ٹی۔ 26-25-10

بند ہونے کی تاریخ و وقت: 22-07-2025 کو 15.00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 26-25-10۔ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 22-07-2025 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی ٹینڈرز اصلی/ترمیم شدہ طے کئے گئے وقت اور تاریخ تک رو جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینویل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینویل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک، ڈیپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔ این۔ آئی۔ ٹی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| کام کا نام | (i) ڈی آر ایم آفس فیروز پور کے کنٹرول دفتر رومز کے رینوویشن کے ساتھ ساتھ کنٹرول سے متعلق متفرق کام میں مواصلاتی کام۔ (ii) فیروز پور ڈویژن میں ریلوے ٹریک کے نیچے مختلف گیس پائپ لائن کی کراسنگ کے سلسلے میں ٹیلی مواصلات کے کام۔ | | |
| ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت | 22-07-2025 15:00 | ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت | 30-06-2025 16:24 |
| تخمینہ قیمت | (i) 7065713.43 (ii) 5334440.00 | بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس) | 08-07-2025 |
| بیعانہ کی رقم | (i) 141300.00 (ii) 106700.00 | مدت تکمیل کام | (i) 4 ماہ (ii) 3 ماہ |
| نوٹ: | ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔ | | |

1982/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

## نیوکلیائی مخالف گروپ نے ہیروشیما ناگاساکی حملے میں ہلاک ہونے والے 83 ہزار بچوں کو خراج پیش کیا

نئی دہلی (ایم این این): اگلے ماہ ہیروشیما اور ناگاساکی کی ۸۰ ویں برسی سے قبل ایک نوبیل انعام یافتہ نیوکلیئر گروپ نے منگل کو امریکہ کے ایٹم بم کے ذریعے ہلاک ہونے والے ۸۳ ہزار بچوں کو خراج پیش کرنے کیلئے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم لانچ کیا ہے۔ انٹرنیشنل کمپین ٹو ایبولش نیوکلیئر ویپنس (آئی سی اے این) نے اپنے بیان میں کہا کہ ''اس یادگار میں ہلاک ہونے والے ۴۰۰ بچوں کی زندگی کی تفصیلات، ان کی دردناک موت اور ان کی موت سے ان کے خاندان کو ہونے والی تکلیفات کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں۔ آئی سی اے این نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ ''اس طرح کی دل کو جھنجھوڑ دینے والی کہانیاں پیش کرکے ہم ان بچوں کو خراج پیش کرنا چاہتے ہیں اور موجودہ عالمی صورتحال کو دیکھتے ہوئے نیوکلیئر ہتھیاروں کے استعمال پر پابندی کیلئے کارروائی کی اپیل کرنا چاہتے ہیں۔'' یاد رہے کہ امریکہ نے ۶ اگست ۱۹۴۵ء کو جاپان کے شہر ہیروشیما اور ناگاساکی پر بم برسائے تھے۔ ناگاساکی میں اس حملے کے نتیجے میں تقریباً ۷۴ ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے جبکہ ہیروشیما میں ایک لاکھ ۴۰ ہزار افراد جاں بحق ہوئے تھے جن میں ایسے بھی افراد شامل ہیں جو حملے میں بچ گئے تھے لیکن بعد میں انہوں نے اپنی جانیں گنوا دی تھیں۔

# یورپ ریکارڈ توڑ گرمی کی لپیٹ میں کئی ممالک میں درجہ حرارت 46 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کرگیا

نئی دہلی (ایم این این): اے ٹی پی: برسلز: اس ہفتے یورپ کے بیشتر حصے کو ایک بے رحم اور بے مثال ہیٹ ویو نے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، جس نے درجہ حرارت کے ریکارڈ توڑ دیے ہیں اور عوامی صحت، انفراسٹرکچر اور موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے اثرات کے بارے میں سنگین خدشات پیدا کردیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بحیرہ روم کے دھوپ میں نہائے ہوئے ساحلوں سے لے کر برطانیہ کے معمول کے معتدل موسم تک، براعظم ان حالات میں پسینے میں شرابور ہے جنہیں ماہرین اب "نیا معمول" کہہ رہے ہیں۔ کئی ممالک میں درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کرگیا ہے، اسپین، اٹلی، یونان اور پرتگال شدید گرمی کی زد میں ہیں۔ اسپین کے سیویل میں 46 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ پرتگال کے لزبن میں 42 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ روایتی طور پر ٹھنڈے علاقے بھی گرمی محسوس کررہے ہیں، لندن کے ومبلڈن ٹورنامنٹ میں اب تک کا گرم ترین افتتاحی دن دیکھا گیا۔ براعظم بھر کے حکام نے وسیع پیمانے پر صحت کی وارننگ جاری کی ہیں، شہریوں سے پانی پینے، دن کے اوقات میں بیرونی سرگرمیوں سے گریز کرنے اور کمزور آبادی، خاص طور پر بزرگ شہریوں اور چھوٹے بچوں کی خبر گیری کرنے کی تاکید کی ہے۔ ہسپتال گرمی سے متعلق بیماریوں، بشمول تھکن اور ممکنہ طور پر مہلک ہیٹ اسٹروک میں اضافے کے لیے تیاری کررہے ہیں۔

صفحہ 08 میسی کی شاندار واپسی

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
02 جولائی 2025
WEDNESDAY
02 JULY -2025

صفحہ 08 ہیری کین کی طوفانی کارکردگی نے بائرن میونخ کو کوارٹر فائنل میں پہنچادیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 155 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■


## جاوید احمد رانا نے پونچھ میں پی ایم جی ایس وائی پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

سری نگر//انفو//وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک میٹنگ کی صدارت کی تاکہ ضلع پونچھ میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) کے پروجیکٹوں کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔میٹنگ کا مقصد جاری سڑکوں کے پروجیکٹوں میں پیش رفت کا جائزہ لینا اور بہتری کے ممکنہ پہلوؤں کی نشاندہی کرنا تھا۔جائزہ میٹنگ کے دوران وزیر موصوف نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ ترقیاتی کاموں کی رفتار/101

## لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کی صدارت میں سیول اور پولیس انتظامیہ کے سینئر حکام کی اہم میٹنگ

# دہشت گردی کی متاثرین کی بازآبادکاری پر تبادلہ خیال

## کیسوں کو کھولنے، ایف آئی درج کرنے، ترجیحی ملازمتوں کی فراہمی اور مالی معاونت کی ہدایات

سری نگر//یکم جولائی//جے کے این ایس//لیفٹنٹ گورنر منوج سنہانے منگل کو یہاں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ملی ٹنسی اورتشدد سے متاثرہ خاندانوں سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن کے پیاروں کو پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں نے بے دردی سے قتل کیا تھا۔انہوں نے ڈپٹی کمشنروں اور ایس ایس پیز کو

ہدایت کی کہ وہ ایسے کیسوں کو دوبارہ کھولیں جنہیں جان بوجھ کر دفن کیا گیا تھا اور ایف آئی آر درج کروائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ نمبروں کو ترجیحی بنیادوں پر ملازمتیں فراہم کی جائیں۔جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کوایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی اور متاثرہ خاندانوں سے متعلق مسائل پر/102

## امرناتھ یاترا جموں وکشمیر کے بھائی چارے رواں داری مہمان نوازی کی عکاسی ہے/نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر//یکم جولائی//اے پی آئی//امرناتھ یاترا کو جموں وکشمیر کے بھائی چارے مہمان نوازی کی علامت قرار دیتے ہوئے نائب وزیراعلیٰ نے امرناتھ یاترا کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کے موقعے پر کہایاترا کوخوش اسلوبی کے ساتھ پائے تکمیل تک پہنچانے کے لئے امرناتھ شرائن بورڈ اور جموں و کشمیر انتظامیہ نے مشترکہ طور پراقدامات اٹھائیں۔انہوں نے کہاکہ مقامی لوگوں کاامرناتھ یاترکوپائے تکمیل تک پہنچانے کا ہمیشہ مثبت اوراہمیت کارول رہاہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق امرناتھ یاترا کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کاوزیراعلیٰ نے بالتل کے مقام پر جائزہ لیا۔ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کے دوران نائب وزیراعلیٰ سردار چودھری نے امرناتھ یاترا کو جموں وکشمیرکی رواں داری بھائی چارے کی علامت قراردیتے ہوئے کہاکہ مہمان نوازی کے لئے وادی کشمیر کے لوگ دنیا بھر میں مشہور ہیں۔انہوں نے کہا دنیا کے مختلف ریاستوں سے بابابرفانی کے درشن کے لئے شردالوں وارد کشمیر ہوتے ہے اور جس طرح سے وادی کشمیر کےلوگ یاتریوں کااستقبال ان کی مہمان نوازی کا فریضہ/103

## ڈیجیٹل انڈیا نے کیا ملک میں تقسیم کوختم، دیا جمہوری موقع: وزیراعظم نریندر مودی

# 10/سال بعد یہ ایک عوامی تحریک

## کہا جب ارادہ دُرست ہوتا ہے، جدت پسندی کم بااختیار لوگوں کو بااختیار بناتی ہے

سری نگر//یکم جولائی//جے کے این ایس//اس بات پرزوردیتے ہوئے کہ یہ ایک عوامی تحریک بن گئی ہے، وزیراعظم نریندرمودی نے منگل کے روز زوردے کر کہا کہ ایک دہائی قبل شروع کی گئی ڈیجیٹل انڈیا پہل نے حاصل اور نہ ہونے کے درمیان ڈیجیٹل تقسیم کوختم کیا اور موقع کو جمہوری بنایا۔جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق LinkedIn پر ایک پوسٹ میں، وزیر

اعظم نریندرمودی نے کہا کہ جب دہائیاں ہندوستانیوں کی ٹیکنالوجی کے استعمال کی صلاحیت پر شک کرتے ہوئے گزری تھیں، ان کی حکومت نے اس نقطہ نظر کو تبدیل کیا اور شہریوں کی ٹیکنالوجی کے استعمال کی صلاحیت پر بھروسہ کیا۔مودی نے زور دے کر کہا کہ ان کی حکومت نے حامل اور نہ ہونے کے درمیان فرق کوختم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ جب ارادہ دُرست ہوتا ہے، جدت پسندی کم بااختیار لوگوں کو بااختیار بناتی ہے۔جب نقطہ نظر شامل ہوتا ہے، ٹیکنالوجی حاشیے پر رہنے والوں کی زندگیوں/106

## سندھ آبی طاس معاہدے پر بھارت کو من وعن عمل کرنی چاہئے/خارجہ ترجمان

سرینگر//یکم جولائی//اے پی آئی//سندھ آبی طاس معاہدے پر بھارت پاکستان کے مابین ٹکراؤ پھر پاکستان نے معاہدے پر من وعن عمل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بھارت پر زوردیا کہ وہ اس مسئلے کو لے کر سنجیدگی کا مظاہرہ کرے تاکہ دونوں ممالک کے مابین تناؤ کشیدگی پیدا ہونے کے امکانات کوختم کیا جا سکے۔عالمی عدالت نے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ دونوں ممالک مشترکہ طور پرایک دوسرے کے دریاؤں کا پانی استعمال کرسکتے ہے جس کی بھارت سرعن خلاف ورزی/105

## سالانہ امرناتھ یاترا 2025: آج صبح جموں سے یاتریوں کے پہلے قافلے کی روانگی

# کل سے 38 روزہ یاترا کا باضابطہ آغاز

## ٹریفک ایڈوائزری کی وسیع پیمانے پرتشہیر کریں تاکہ عام آدمی کو تکلیف نہ ہو: منوج سنہا

سری نگر//یکم، جولائی//جے کے این ایس//کل یعنی 3 جولائی بروز جمعرات کوشروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کیلئے جامع سیکورٹی اقدامات اور لازمی انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے،اوراس سلسلے میں آج یعنی 2 جولائی بروز بدھ کو علی الصبح 4 اور ساڑھے 4 بجے کے درمیان یاتری نواس بھگوتی نگر جموں سے یاتریوں کا پہلا قافلہ سخت سیکورٹی

حصار میں کشمیر کی جانب روانہ ہوگا،اوران یاتریوں کو لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔اس دوران لیفٹنٹ گورنر نے منگل کو سری نگر میں سیول اور پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کیساتھ اہم میٹنگ میں امرناتھ یاترا سے متعلق انتظامات کا جائزہ لیا۔انہوں نے ہدایت دی کہ ڈپٹی کمشنر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ لاجمنٹ سینٹرز اور صفائی یونٹ اچھی حالت میں ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق کل یعنی 3 جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا 2025 کیلئے ایل جی/104

# Traffic Advisory for General Public for 2nd July 2025

## TRAFFIC POLICE HEADQUARTERS, J&K, JAMMU/SRINAGAR

1. From 30-06-2025, 1700 hrs to 01-07-2025, 1700 hrs., there was slow movement observed on NH-44 due to breakdown of 03 HMVs, single lane traffic at Nashri-Dalwas and between Marog & Kishtwri Pather.
2. Commuters belonging to Reasi, Katra, Udhampur, Patnitop, Doda and Ramban town are requested to keep their photo ID card to prove their identification after cut off timing from Jammu/Udhampur so that their movement can be facilitated smoothly.
3. Passengers/LMVs operators are advised to undertake journey on Jammu-Srinagar NHW during day time due to apprehension of shooting stones between Ramban and Banihal.
4. Goods carrier (HMV/LMV) Operators carrying fresh perishable/live stock are advised to load their vehicle as per advisory issued by Traffic Police Headquarters time to time as there is single lane traffic and poor condition of road at Nashri-Dalwas and between Marog & Kishtwari Pather on Jammu Srinagar NHW.
5. Fruit growers/ Load carrier (HMV/LMV) Operators carrying fresh perishable from Valley towards Jammu are advised to load and park their vehicle timely (every morning before 9.00 am at designated place between NAVYUG Tunnel and Levdoora)
6. HMVs Operators/Owners are requested to desist from overloading and carry sufficient fuel during journey on Jammu-Srinagar NHW. It is further requested that vehicle owners must double check the fitness of their vehicles and carry sufficient fuel before undertaking journey on Jammu-Srinagar NHW.
7. HMVs with only 06 and 10 tyres shall be allowed to ply through Dhar road.
8. Commuters are advised to avoid unnecessary haltage between Ramban and Banihal especially near landslide/shooting stone area.

### TRAFFIC PLAN & ADVISORY FOR 02-07-2025:-

Subject to fair weather and better road conditions SANJY convoy/LMVs Passenger/Private Cars shall be allowed from both sides on Jammu-Srinagar NHW (NH-44) viz from Jammu towards Srinagar and vice-versa.

However, HMVs shall be allowed on alternate days . TCU Jammu/Srinagar shall liaise with TCU Ramban before releasing this traffic.

**In view of SHRI AMAR NATH JI YATRA 2025**
**CUT OFF TIMINGS FOR LMVs/PASSENGER/PRIVATE CARs: -**
**To be released from:-**

- Nagrota (Jammu) towards Srinagar: from 0600 hrs. to 1200 hrs.
- Jakheni (Udhampur) towards Srinagar: from 0700 hrs to 1300 hrs &
- Qazigund towards Jammu: from 1130 hrs to 1400 hrs.

**TCU Jammu and TCU Srinagar will inform all concerned about the traffic advisory and cut off timings.**
**No vehicle shall be allowed to move before and after cut off timings.**

### HMVs/Load Carriers:-

Subject to fair weather and better road conditions, HMVs shall be allowed from Jakheni (Udhampur) towards Srinagar after assessing the road and traffic situation on NH-44 and NO HMV shall be allowed after 1900 hrs. TCU Udhampur shall liaise with TCU Ramban before releasing the HMVs.

Moreover, in view of ongoing Shri Amarnath Ji yatra 2025, to provide hassle free movement of trucks carrying fresh/perishable goods on NH-44. UT administration has decided all tankers of Petrol, Diesel, LPG bulk gas, all trucks carrying empty LPG Cylinders; all empty vehicles of FCI; any other vehicle loaded/empty upto 10-tyres shall use only Mughal Road while returning to Jammu.

### Kishtwar- Sinthan- Anantnag NH-244:-

Subject to fair weather and good road condition, after getting green signal from NHIDCL, LMVs/HPSVs shall be allowed from both sides viz from Anantnag towards Kishtwar and vice- versa on Kishtwar-Sinthan-Anantnag road. Theses vehicles shall be allowed from PP Parana towards Anantnag from 0800 hrs to 1600 hrs and from PP Daksum towards Kishtwar from 0900 hrs. to 1500 hrs. No HMV other than designated HPSVs shall be allowed as per order issued by SDM Chhatroo vide No. SDM/C/2025-26/146-53 dated 16-05-2025 and SDM Kokernag vide No. SDM/KNG/665-71 dated 16-05-2025.

### Mughal Road:-

Subject to fair weather and good road condition, after getting green signal from Road maintenance agencies (GREF). LMVs Passenger/Private Cars shall be allowed from both sides on Mughal road viz from Jammu towards Srinagar and vice-versa via Poonch. However, HMVs (Local Livestock) upto six tyres only shall be allowed from Poonch towards Shopian. These vehicles shall be allowed from Behramgala (Baffliaz) and Herpora (Shopian) at 0600 hrs. upto 1900 hrs. as per order issued by District Magistrate Poonch vide No. DMP/JC/8517-23 dated 05-06-2025.

### ADVISORY :-

People are advised to undertake journey only after confirming status of the road from Traffic control units as under:-

- **Jammu (0191-2459048, 0191- 2740550, 9419147732, 103)**
- **Srinagar (0194-2450022, 2485396, 18001807091, 103)**
- **Ramban (9419993745, 1800-180-7043)**
- **Udhampur (8491928625)**
- **PCR Kishtwar (9906154100)**
- **PCR Kargil (9541902330, 9541902331)**

## علیحدگی پسند لیڈر کو علاج کرنے کی اجازت دی جائے

# اور ممبر پارلیمنٹ کو رہا کیا جانا چاہئے

## سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کے لئے وزیراعلیٰ کو استعفیٰ دینے کی کوئی ضرورت نہیں

## افواہوں پر کان نادھرے/سید الطاف بخاری

سرینگر//یکم جولائی//اے پی آئی//علیحدگی پسند لیڈر کو بہتر علاج کی سہولیات حاصل کرنے اور ممبر پارلیمنٹ ممبر پارلیمنٹ کو رہا کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے اپنی پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کے لئے وزیراعلیٰ کو مستعفی ہونے کی ضرورت

نہیں بلکہ اپنے طاقت کے بلبوتے پرسٹیٹ ہڈ حاصل کرنا چاہئے۔ممنوعہ لبریشن فرنٹ نے سربراہ کی اپنی ایک سوچ ہے اوراس سوچ کے لئے لوگ آنے ساتھ آزانہ تحقیقات ہونی چاہئے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق اپنی پارٹی کے سربراہ نے پارٹی کارکنوں کے ساتھ جموں وکشمیر کے مختلف معاملات پر تبادلہ کرنے کے بعد حاشئے/107

## سکینہ اِیتو نے سری نگر میں سرکاری اِداروں کے

## جے اِی اِی اور نیٹ کامیاب طلباءٔ کو مُبارک باد دی

سری نگر//انفو//وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے کشمیر وادی کے مختلف سرکاری تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے اُن طلباءٔ کو مُبارک باد دی جنہوں نے رواں برس کے جے ای ای اور نیٹ امتحانات میں شاندار کامیابی حاصل کی۔یہ تقریب سرینگر میں منعقد ہوئی جس/108

## وادی کشمیر میں تپش کی گرمی جاری

# اہلیان وادی کیلئے دن اور رات انتہائی تکلیف دہ ثابت

## سرینگر میں ماہ جون سال 1978 کے بعد سے گرم ترین ریکارڈ، قاضی گنڈ نے 50 سال بعد گرم ترین ماہ دیکھا

سرینگر//یکم جولائی//سی این آئی//وادی کشمیر میں جاری ریکارڈ گرمی کے بیچ سرینگر میں امسال ماہ جون سال 1978 کے بعد سے گرم ترین ماہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ جنوبی قصبہ قاضی گنڈ میں 50 سال بعد اتنی گرمی درج ہوئی۔ادھر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کشمیر میں بھی دن انتہائی گرم ہورہے ہیں اور محکمہ موسمیات نے 4 جون تک گرمیاں مزید بڑھنے کی پیشگوئی کی ہے۔سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں دن بھر جاری تپش کی گرمی کے بیچ سال 1978 کے بعد ماہ جون گرم ترین درج ہوا۔محکمہ موسمیات کے مطابق امسال ماہ جون میں کافی گرمی بڑھ گئی اور دن کا درجہ حرارت 36 ڈگری کے قریب درج ہوا جس کے ساتھ ہی سال 1978 کا ریکارڈ ٹوٹ گیا۔اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ یہ گرمی سال 1892 کے بعد دوسری بار سب سے زیادہ ہے۔آزاد کشمیر ویدر مین فیضان عارف نے تفصیلات شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ جموں وکشمیر میں اس سال پارہ ریکارڈ توڑ رہا ہے اور سرینگر میں 1978 کے بعد سے گرم ترین جون ریکارڈ کی گئی ہیں، جو 1892 کے بعد سے دوسرے نمبر پر گرم ترین ہے۔انہوں نے کہا کہ سرینگر نے 1978 کے بعد سے گرم ترین جون کا تجربہ کیا ہے، جو 1892 میں مشاہدات شروع ہونے کے بعد سے ریکارڈ پر دوسرا گرم ترین موسم بنا ہے۔انہوں نے کہا کہ جون 2025 کیلئے اوسط زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.0 ڈگری سینٹی گریڈ رہا، جب کہ کم از کم اوسط درجہ حرارت 18.2 ڈگری سینٹی گریڈ رہا، جس کے نتیجے میں مجموعی اوسط درجہ حرارت 24.6 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔انہوں نے کہا کہ شہر کیلئے/109

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

# پہلے کے برعکس آج مسلم دنیا کی حالت افسوسناک

تحریر:....
سہیل زبیری

آج اسلام کی حیثیت اور مسلم دنیا کی حالت اس عظیم مذہب کے شاندار آغاز کے بالکل برعکس، غمناک اور انتہائی افسوسناک ہے۔ 632 عیسوی میں پیغمبر اسلام کی وفات کے فوراً بعد ابھرنے والی اسلامی سلطنت نے ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا تھا۔ اسلام کا سنہری دور آٹھویں صدی کے وسط سے شروع ہوا۔ اس دور میں مسلمانوں نے سائنس، فلسفہ، ریاضی اور دیگر علوم میں بہت شاندار کامیابیاں حاصل کیں۔ مسلمانوں کا سنہری دور تقریباً تیرہویں صدی تک جاری رہا، اس کے بعد اسلامی تہذیب تاریک دور میں داخل ہوئی جو آج تک جاری ہے۔

یہ اہم سوال ہیں کہ
مسلم تہذیب کے عروج کا سبب کیا تھا؟
یہ شاندار تہذیب تاریک دور میں کب، کیسے اور کیوں داخل ہوئی؟
اور آج مسلم معاشروں میں روشن خیالی اور اصلاح کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے؟

اس مضمون میں، میں پہلے سوال کا جواب دینے کی کوشش کرتا ہوں اور باقی دو اہم سوالات پر الگ مضامین میں بحث کروں گا۔

ایک مذہب کے طور پر اسلام کی ابتدا 610 عیسوی میں ہوئی جب پیغمبر اسلام (ص) پر وحی نازل ہوئی۔ 632 عیسوی میں ان کی وفات تک یہ وحی آتی رہی۔ اس وحی کا مجموعہ قرآن ہے جو اسلام کی بنیاد ہے اور اس کی صداقت پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔

ایک دلچسپ مشاہدہ یہ ہے کہ تہذیب کے آغاز سے ہی ان مذاہب کے زندہ رہنے کے امکانات بہت زیادہ تھے جن کی بنیادوں میں کتاب موجود تھی۔ یونانی، مصری، اور آشوری مذاہب مٹ گئے اور پھر غائب ہو گئے، لیکن یہودیت، ہندومت، عیسائیت اور اسلام زندہ رہے اور پھلے پھولے۔ قرآن، ایک طویل مدت میں نازل کردہ آیات کا مجموعہ ہونے کی وجہ سے، کوئی عام کتاب نہیں ہے۔ یہ ایک دعا سے شروع ہوتی ہے اور ایک عمدہ زندگی گزارنے کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔ سب سے زیادہ زور خدا، اللہ کی وحدانیت اور قیامت کے دن پر ہے جب ہر ایک کو اس کے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ نماز اور زکوٰۃ پر زور دیا گیا ہے اور وراثت کے قوانین بیان کیے گئے ہیں۔ قتل، زنا اور چوری جیسے جرائم کی سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔ اور انبیا کی زندگی اور ان سے متعلق واقعات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

قرآن مجید کی شاید سب سے نمایاں اور منفرد خصوصیت یہ ہے کہ تمام مذاہب کی مذہبی کتابوں میں یہ واحد کتاب ہے جو عقائد کے ایک مجموعے کے علاوہ طرز زندگی کا تعین کرتی ہے۔

میرے نزدیک ان قوانین کو سمجھنے اور ان کی تشریح کرنے کی کوشش مسلم سلطنت کو ایک عظیم تہذیب کی شکل دینے کا باعث بنی۔ ذیل میں، میں اپنے اس نقطہ نظر کی وضاحت کرتا ہوں۔

اسلامی دور کے پہلے 150 سال ایک ہنگامہ خیز دور تھا۔ عمر بن خطاب (634-644) کے دور خلافت میں قادسیہ اور یرموک کی مشہور جنگوں میں اس وقت کی دو سپر پاورز، فارس اور بازنطین، کو شکست دے کر مسلمانوں نے ایک عظیم سلطنت قائم کی۔ اس طور مسلمان پہلی دفعہ عالمی منظر نامے پر نمودار ہوئے۔ ساتویں صدی کے آخر تک، یعنی پیغمبر اسلام کی وفات کے بمشکل ستر سال بعد تک، مسلم سلطنت راجستھان کے صحرا سے لے کر بحر اوقیانوس کے ساحلوں تک پھیل چکی تھی۔

یہ وہ دور بھی تھا جب بنیادی طور پر دو قبیلوں کے درمیان کئی خانہ جنگیاں ہوئیں، جن میں سے ایک پیغمبر کے پردادا، ہاشم کی اولاد، اور دوسری ہاشم کے چچا امیہ کی اولاد تھی۔ 682 عیسوی میں کربلا کا المناک واقعہ پیش آیا، جب یزید بن معاویہ کی فوجوں کے ہاتھوں رسول اللہ کے نواسے حسین اور ان کے ساتھی مارے گئے تھے۔ اس واقعے نے دونوں قبیلوں کے درمیان تلخ دشمنی کو مضبوط کر دیا۔ بنو امیہ نے 750 عیسوی تک اقتدار برقرار رکھا، جب خاندان کی ہاشمی شاخ نے ان کا تختہ الٹ دیا۔ ابو العباس السفاح جو پیغمبر اسلام کے چچا عباس بن عبدالمطلب کے پڑپوتے تھے، بنی امیہ کو شکست دے کر عباسی خاندان کے پہلے خلیفہ بنے۔ یہ تبدیلی بہت خونریز تھی۔ عباسی فاتحین نے امیہ کی زیادہ تر اولاد کو بہیمانہ انداز میں قتل کیا۔ السفاح نے صرف چار سال حکومت کی جب ان کے بھائی المنصور 754 عیسوی میں خلیفہ بنے اور 775 تک تقریباً 22 سال حکومت کی۔ المنصور کے نسبتاً پرامن دور نے عباسی اقتدار کو مستحکم کیا۔ خلافت میں ان کے بعد ہارون الرشید (786-809) اور المامون (813-833) جیسی شخصیات نے ان کی پیروی کی جن کے دور اسلامی تاریخ میں سب سے زیادہ مشہور ہیں کیونکہ ان کے دور میں اسلامی سنہری دور کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ المنصور نے ایک نیا دارالحکومت بنایا اور اس کا نام بغداد رکھا۔ بغداد جلد ہی مذہبی اور غیر مذہبی، دونوں لحاظ سے علم کا ایک بڑا مرکز بن گیا۔ یہ وہ عبوری دور ہے جب اسلامی دور کی تاریخ لکھنے، اسلامی قانون (فقہ) کی تشکیل اور اقوال حدیث کو جمع کرنے میں دلچسپی پیدا ہوئی۔

ابتدائی تاریخ کے اس مختصر تذکرے کے بعد، میں اسلامی تاریخ کے اوائل میں علمی میدان میں مسلمانوں کے عروج کے اسباب کا جائزہ لینے کی کوشش کرتا ہوں۔

یہ بات دلچسپ ہے کہ اس دور میں مسلمانوں نے مذہبی اور غیر مذہبی علوم، دونوں میں نمایاں کارنامے انجام دیے۔ یہ عروج کئی اعتبار سے حیران کن تھا۔ ایک طرف تو ہزاروں سال پرانی عرب تاریخ کسی علمی روایات سے محروم تھی اور پھر ابتدائی اسلامی تاریخ فوجی تنازعات اور خاندانوں کے درمیان اقتدار کی جنگوں سے بھری تھی۔

سوال یہ ہے کہ مسلم دنیا میں علم کی پیاس کی وجہ کیا تھی؟ ایسا کیا ہوا کہ پیغمبر کی وفات کے ڈیڑھ سو سال بعد ہی مسلمانوں نے ہر قسم کے علمی میدان میں قدم جمانے شروع کر دیے؟

ایک سنہری دور کا آغاز ہوا جس نے اگلے تقریباً پانچ سو سالوں کے دوران اسکالر، فلسفیوں اور سائنسدانوں کی ایک بڑی کہکشاں تیار کی۔

ابتدائی اسلامی دور میں شاید سب سے زیادہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اختلافات کے باوجود، اسلام کے دو بنیادی پہلوؤں پر تمام مسلمان متفق تھے: محمد (ص) کی نبوت اور قرآن کی صداقت۔ ہاشمیوں اور امویوں کے درمیان تمام تنازعات بنیادی طور پر سلطنت کے کنٹرول اور اقتدار کی جدوجہد سے وابستہ تھے۔ جبکہ قرآن کی سند، تفسیر اور تعلیمات پر مکمل اجماع تھا۔ یہ اہم حقیقت کئی صدیوں تک سلطنت کو متحد رکھنے میں معاون ثابت ہوئی۔

اب آتے ہیں اس سوال کی طرف کہ وہ کون سا پہلا قدم تھا جو مسلمانوں کے سنہری دور کی بنیاد بنا؟

میری رائے میں، مسلمانوں کی علم کی راہ میں سب سے پہلا اور اہم ترین قدم فقہ کے اصول وضع کرنا تھا۔ مسلم سلطنت بہت تیزی سے پھیل چکی تھی اور سلطنت کے زیادہ تر لوگ اسلام قبول کر چکے تھے۔ ان نو مسلموں کو اسلام کے طریقوں کی تعلیم دینے کی ضرورت تھی۔ ایک تڑپ بھی تھی اور ضرورت بھی تھی کہ زندگی کے تمام گوشوں پر ایسے اصول مرتب کیے جائیں جن کی بنیاد قرآن اور رسول اللہ کی معلوم روایات ہوں۔ اس کے لیے یہ ضروری تھا کہ ایسے موضوعات اور مسائل پر بھی قرآن کی روشنی میں اصول وضع کیے جائیں جن کا ذکر یا تو قران میں موجود نہیں تھا یا پھر جن پر قران کے احکامات واضح نہیں تھے۔ یہ تڑپ زندگی کے تمام پہلوؤں پر قرآن اور سنت نبوی پر مبنی احکام کی تشکیل کا ذریعہ تھی۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شریعت کی تشکیل ایک ایسے معاشرے کی طرف پہلا قدم تھا جو علم کی قدر کرتا تھا۔ فقہ کی تصنیف دنیا کی تاریخ کے نمایاں ترین واقعات میں سے ایک ہے۔ تاریخ میں ایسی کوئی نظیر نہیں ملتی جہاں انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر ایک مقدس متن کی بنیاد پر قوانین وضع کیے گئے ہوں۔ مسلمانوں کے لیے، قرآن اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے ہدایت کی کتاب ہے۔ تاہم، قرآن نے زیادہ تر ایک وسیع خاکہ فراہم کیا اور تفصیلات کو چھوڑ دیا گیا۔ مثال کے طور پر قرآن نے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے پر زور دیا ہے۔ البتہ نماز پڑھنے کے طریقہ کے بارے میں کوئی تفصیل نہیں بتائی۔ اسی طرح زکوٰۃ کے بارے میں تفصیلی احکام موجود نہیں۔

فقہ کی تالیف اموی دور میں شروع ہوئی اور ابتدائی عباسی دور تک جاری رہی۔ اسلامی قوانین وضع کرنے والے پہلے شخص جعفر الصادق تھے جو حسین ابن علی کے پوتے تھے۔ وہ جعفری مکتبہ اسلامی فقہ کے بانی ہیں۔ مثال کے طور پر، انھوں نے ناص کا نظریہ پیش کیا جس کے مطابق ایک امام اپنے بعد کے امام کا تعین کرتا ہے۔ انھوں نے اسماء نامی یہ نظریہ بھی پیش کیا جس کے مطابق سب امام معصوم ہیں اور ان سے غلطی سرزد نہیں ہو سکتی۔ یہ شیعہ اسلام کے مرکزی اصول قرار پائے۔

اسلامی فقہ کی ایک اور اہم شخصیت ابوحنیفہ تھے۔ ان کا مکتبہ فکر، جسے حنفی کے نام سے جانا جاتا ہے، اسلامی دنیا میں سب سے بڑا ہے۔ انہوں نے اسلامی قوانین کی ترویج کے لیے عقلی دلائل کو بنیاد بنایا۔ ان کے نزدیک ہر اسلامی عمل کے پیچھے کوئی نہ کوئی معقول وجہ ہونی چاہیے۔ ابو حنیفہ 699ء ؁ میں بنو امیہ کی حکومت کے عروج کے دور میں عراق میں پیدا ہوئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب سیاسی ماحول میں بڑی تعداد میں ایسی احادیث پھیلی ہوئی تھیں جن کا ہدف بنی امیہ تھے۔ اس رویے کی وجہ سے ابوحنیفہ نے حدیث کی صداقت طے کرنے کے لیے سخت قوانین مرتب کیے اور استدلال پر زیادہ سے زیادہ انحصار کیا۔ کسی مسئلے کا حل تلاش کرنے کیلیے ان کا بنیادی انداز یہ تھا کہ وہ بہت سے طلباء ؁ کے سامنے یہ مسئلہ پیش کرتے جو قرآن اور رسول کے مشہور ارشادات کی روشنی میں اس پر بحث کرتے تھے۔ بحث کے اختتام پر ابوحنیفہ اپنا فیصلہ سناتے جو ان کے شاگرد قلمبند کر لیتے۔ یہاں تک کہ انھوں نے بعض ایسے مسائل پر فیصلے صادر کیے جن کا فی الوقت مسلمانوں کو سامنا نہیں تھا، اس طرح مستقبل میں پیش آنے والے بعض معاملات پر بھی اسلامی قوانین وضع کیے گئے۔ ابوحنیفہ کو بنو امیہ کے دور میں اور پھر عباسی خلیفہ المنصور کے دور میں جج کے عہدے کی پیشکش کی گئی۔ انہوں نے ان دونوں پیشکشوں کو ٹھکرا دیا۔ تاہم، ان کے ایک مشہور شاگرد، ابو یوسف، ہارون الرشید کے دور میں چیف جج بنے۔ انسانی تاریخ میں یہ ایک بے مثال واقعہ ہے کہ ایک نجی شخص کے بنائے ہوئے قوانین کو ایک وسیع سلطنت کے قوانین کے طور پر اپنایا گیا۔

آٹھویں صدی کے دوران، بہت سے دوسرے لوگ تھے جنہوں نے آزادانہ طور پر فقہ کے مکاتب کو تخلیق کیا۔ جعفر الصادق (702-765) اور ابو حنیفہ (699-767) کے علاوہ، دوسرے بڑے نام مالک بن انس (711-795) ہیں، جن کے پیروکار شمالی افریقہ، مغربی افریقہ اور جزیرہ نما عرب میں پھیلے ہوئے ہیں۔ انھیں مالکی کہا جاتا ہے، محمد بن الشافعی (767-820)، جن کے پیروکار حجاز، لیونٹ اور افریقہ کے کچھ حصوں میں اکثریت رکھتے ہیں، انہیں شافعی کہا جاتا ہے، اور احمد بن حنبل (780-855)، جن کے پیروکار متحدہ عرب امارات میں موجود ہیں، انھیں حنبلی کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اسلامی فقہ کے بانیوں کے بارے میں بہت سے قابل ذکر حقائق ہیں۔ شاید سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اسلامی فقہ بڑے پیمانے پر عقلیت پر مبنی تھا۔ قرآنی تعلیمات پر مبنی ہر قانون کے پیچھے ہمیشہ ایک وجہ اور ایک فلسفہ ہوتا تھا۔ میرے نزدیک یہ وہ اہم ترین حقیقت ہے جو اسلامی سنہری دور کی بنیاد بنی، اور جس نے ایک علمی انقلاب برپا کر دیا۔

دوسری اہم حقیقت یہ ہے کہ فقہ کے تمام بانی تقریباً ہم عصر تھے، اور بعض صورتوں میں، استاد اور طالب علم کے تعلقات رکھتے تھے۔ احمد بن حنبل، محمد ابن شافعی کے شاگرد تھے، جو خود مالک ابن انس کے شاگرد تھے، جبکہ مالک ابن انس، ابوحنیفہ کے شاگرد رہے تھے۔ ابوحنیفہ بھی کچھ عرصہ جعفر الصادق کے شاگرد رہے۔ اتنے قریبی تعلقات کے باوجود وہ سب بہت سے فقہی مسائل میں ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے تھے۔ اس کے باوجود باہمی احترام کا ماحول تھا جس میں حق پر اجارہ داری کا کوئی احساس نہیں تھا۔

یہ وہ زمانہ تھا جب مذہب متحرک نظر آتا تھا اور اس کی بنیاد عقلی سوچ پر رکھی گئی تھی۔ عمومی طور پر کوئی اولیا، کوئی معجزہ اور کوئی فرقہ نہیں تھا۔

اب تک میں نے مذہبی روشن خیالی کے صرف ایک پہلو پر بات کی ہے۔

میرے خیال میں اسلامی فقہ کی تشکیل نے مسلم معاشرے پر ایک قابل ذکر اثر ڈالا۔ یہ علمی رویہ دیگر مذہبی اور دنیاوی تعلیم میں بھی پھیل گیا۔ یہ وہ دور تھا جب محمد ابن اسحاق نے نبی کی پہلی سیرت لکھی تھی۔ فقہ کی تشکیل سے وابستہ یہ وہ ماحول تھا جب عقلی نقطہ نظر سے متاثر ہو کر مسلمانوں میں یونانی، فارسی، ہندوستانی اور چینی فلسفیوں کی تعلیمات کو سیکھنے کی تڑپ پیدا ہوئی۔

سب سے بڑا واقعہ جسے سائنس کے اسلامی سنہری دور کا ا؟ غاز قرار دیا جاسکتا ہے، بغداد میں بیت الحکمہ (حکمت کے گھر) کا قیام تھا۔

عباسی خلیفہ ہارون الرشید (763-809)، جنھوں نے 786 سے 809 تک موجودہ پاکستان سے لے کر شمالی افریقہ میں بحر اوقیانوس کے ساحلوں تک پھیلی ہوئی ایک سلطنت پر حکومت کی، انھوں نے دارالحکومت بغداد میں ایک شاندار لائبریری کی بنیاد رکھی، جس کا نام، بیت الحکمہ (حکمت کا گھر) رکھا گیا۔ علم کا یہ مرکز 830 میں ہارون الرشید کے بیٹے المامون (786-833) کے دور میں مکمل ہوا جنھوں نے 813 سے 833 تک حکومت کی۔

بیت الحکمہ میں مسلم سلطنت کے مختلف حصوں سے کتابیں منگوائی جاتیں اور ان کا عربی میں ترجمہ کیا جاتا۔ ان میں فلسفہ، ریاضی، فلکیات، اور طب جیسے شعبوں میں ہندوستان، یونان اور فارس کی پرانی تحریریں شامل تھیں۔

بیت الحکمہ نے اپنے وجود کے ابتدائی سالوں میں کچھ ایسے اسکالر پیدا کیے جو اپنے دور میں اپنے اشعبوں میں بہترین سمجھے جاتے تھے اور جن کی تحقیقات نے ا؟ نے والی صدیوں میں انسانی سوچ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ ان فکری کاوشوں کے لیے حکومت کی اعلیٰ ترین سطح کی سرپرستی کے ساتھ ساتھ معاشرے کی حمایت بھی حاصل تھی۔

میرے خیال میں جس چیز نے اسلامی سنہری دور کو پروان چڑھایا، وہ ان کی فلسفے میں دلچسپی تھی۔ اس دور میں مسلم فلسفیوں نے انسانی علم کے ہر پہلو میں عقلیت کو روایات پر فوقیت دی۔ اس دور نے الکندی، الفارابی، اور ابن سینا جیسے عظیم فلسفی پیدا کیے۔

ایک سائنسی سوچ صرف عقلی دلائل پر سچائی کی تلاش کی متقاضی ہے۔ یہ کوئی اتفاقی بات نہیں ہے کہ سائنس نے مسلم دنیا میں اس زمانے میں ترقی کی جب فلسفیانہ نقطہ نظر علم کی بنیاد تھی۔ یہاں تک کہ خدا کے وجود اور اس کی فطرت سے وابستہ مذہبی سوالات کو سمجھنے کے لیے بھی عقلی دلائل کا استعمال کیا جا رہا تھا۔ الکندی کے زمانے سے لے کر ابن رشد تک کے دور میں، مسلم تہذیب نے کیمسٹری، ریاضی، طب اور دیگر سائنسی علوم میں وقت کے بہترین سائنس دان اور ریاضی دان پیدا کیے۔ اسلامی دور کے سب سے پہلے فلسفی، الکندی بذات خود ا؟ پٹکس، میڈیسن اور ریاضی میں اہم خدمات کے لیے جانے جاتے ہیں۔

اسلامی تہذیب گیارہویں صدی کے ا؟ خر تک اپنے عروج تک پہنچ چکی تھی۔

پھر ایسا کیا ہوا کہ یہ عظیم تہذیب زوال کا شکار ہوگئی۔ ان اسباب کا ذکر اگلی تحریر میں کرنے کی کوشش کروں گا۔

# خوشگوار اور پرسکون زندگی کیلئے حلال رزق کی کمائی کریں

تحریر:....
مسلم سجاد

**اچھے وقتوں کی بات ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو باوضو ہوکر دودھ پلاتی تھیں اور کہتی تھیں کہ اگر تیرے حلق سے کبھی لقمہ حرام اترا تو تجھے دودھ نہیں بخشوں گی. مائیں اس کا اہتمام بھی کرتی تھیں کہ خود ان کے حلق سے بھی لقمہ حرام نہ اترے. لیکن ایسا لگتا ہے کہ محاورہ متروک ہونے کے ساتھ، اب حرام کے حرام ہونے کا تصور بھی بالعموم ہمارے معاشرے سے متروک ہوگیا ہے. محسوس ہوتا ہے کہ نیا کلچر بس یہ ہے کہ کسی بھی طرح مال آنا چاہئے تاکہ آسائش رہے، بقول شاعر: بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست.**

زمانہ جدید ہیاس لئے شاطرانہ مہارت سے ناجائز اور حرام کے نئے نئے طریقے ایجاد ہوئے ہیں۔ ڈاکٹروں اور دواساز کمپنیوں، اسکول اور اسٹیشنری شاپس وغیرہ سامنے کی مثالیں ہیں۔ حلال حرام زندگی کے ہر دائرے میں ہے۔ ہر جگہ سے تمیز اٹھتی جارہی ہے۔ آپ خود ہی اندازہ کریں کہ معاشرے میں کتنے لوگ ہیں جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ ان کے اور ان کی اولاد کے منہ میں حرام کا لقمہ نہ جائے۔ یقیناً ابھی ایسے لوگ موجود ہیں اور ان کی وجہ سے یہ معاشرہ عذاب الٰہی کی ایسی گرفت میں نہیں آیا ہے کہ مٹا دیا جائے لیکن عام صورت حال کا اندازہ آپ اپنے اطراف کا جائزہ لیکر کر سکتے ہیں۔

حرام اور رشوت کا کیا اثر ہوتا ہے۔ قرآن میں بنی اسرائیل کے حوالے سے اس کے لئے سحت کا لفظ آیا ہے جس کے معنی جڑ کٹ جانے کے ہیں۔ جس معاشرے میں رشوت ایسے عام ہو جس کا تجربہ اور مشاہدہ ہم کو براہِ راست بھی ہوتا ہے اور واقعات علم میں آتے ہیں اور اخبارات کے ذریعے عام بھی ہوتے ہیں، وہ معاشرہ کھوکھلا ہوتا رہتا ہے اور بالآخر اس کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

حرام عام ہو جانا ہی اس کی وجہ ہے کہ دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ کیا ہمارے معاشرے میں دعائیں کرنے میں کچھ کمی ہے۔ لوگ مکہ مدینہ جا کر روتے ہیں، گڑگڑاتے ہیں لیکن اثر نہیں ہوتا۔ دعا منہ پر مار دی جاتی ہے۔ حدیث کے مطابق بندہ کہتا ہے: اے رب! اے رب! لیکن اس کی نہیں سنی جاتی کیونکہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے۔ جس غذا سے اس کے رگ ریشے پٹھے بنتے ہیں، حرام ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص نے ایک موقع پر رسول ﷺ اللہ سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں مستجاب الدعوات ہو جاؤں تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: حلال کھانے کا اہتمام کرو، تمہاری دعائیں قبول ہوں گی۔

یہ حلال حرام کا مسئلہ کوئی ذاتی یا انفرادی نہیں، معاشرتی مسئلہ ہے۔ اگر کسی جادو کی چھڑی سے ہمارے معاشرے کا ہر فرد صرف حلال پر اکتفا کرے اور حرام سے پرہیز کرے تو آپ چشم تصور سے دیکھ سکتے ہیں کہ معاشرے میں سکون ہوگا۔ ضرورت ہے کہ قوم کے بہی خواہ ایسی کوئی تحریک چلائیں کہ حرام کو حرام سمجھنے کا کلچر عام ہو۔ اس حوالے سے حس اتنی تیز ہو جائے کہ بچے والدین سے خود کہیں کہ پیارے ابو، خدا کے لئے ہمیں حرام مت کھلائیو۔ بیویاں شوہروں کو بتا دیں کہ حلال کی روکھی سوکھی حرام کے پراٹھوں سے بہتر ہے۔ حرام کھانے والے، معاشرے میں معزز نہیں، ذلیل ہوں۔ حرام کھانے کے راستے بند کیے جائیں، حرام کھانے والوں کی گرفت ہو۔ اگر مجرم کو یقین ہو کہ وہ بچ نہ سکے گا، تو ارتکاب جرم کا حوصلہ کرنے والے بہت کم رہ جائیں گے۔

**ایک حدیث کے مطابق ایک پیلو کی لکڑی کے برابر بھی کسی کا کوئی حق غصب کیا ہو تو روز قیامت ادا کیے بغیر چھٹکارا نہیں ہوگا۔**

# انسانی فطرت اور ضبطِ نفس

تحریر: عابد حسین راتھر

ہم سب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ انسانی زندگی عارضی ہے۔ مگر اس بات کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ انسانی زندگی کچھ بھی کرنے کیلئے نااہل ہے۔ بلکہ زندگی کی یہ عارضی صورتحال اس کو غیر معمولی طور پر حیرت انگیز بناتی ہے۔ یہ زندگی کو نامکمل طور پر مکمل ہونے کا عجیب معنی دیتی ہے۔ زندگی کی مادی تعریف کی جائے تو یہ ایک عملی عجوبہ ہے جو عمل اور ردعمل کے عناصر پر مبنی ہے۔ ہمارے ارد گرد کی مادی ایجادات اور سائنسی دریافتوں سے ہمیں زندگی کی تمدنگی اور عظمت کا اطلاق ہوتا ہیں۔ زندگی کے مختصر عرصے میں انسانوں کو بلند مقاصد حاصل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہیں اور وہ اپنے متعین کردہ کامیابی کے آخری مرحلے تک پہنچ سکتیہیں۔ مختصراً، زندگی جوش، جذبہ، توانائی، قوت اور جدوجہد سے بھری ہوئی ہے۔ اب سوال اٹھتا ہے کہ کیا سبھی لوگ ایک ہی قسم کی زندگی گزارتے ہیں اور جواب یقیناً نفی میں ہے۔

زندگی گزارنے کا عملیاتی طریقہ کار مختلف لوگوں کے لئے مختلف ہوتا ہے۔ اس عملیاتی طریقہ کار کی وضاحت کرنے کیلئے ہم زندگی کی مشابہت بہتے اور جامد پانی سے کر سکتے ہیں۔ کسی تالاب کا جامد یا ٹھہرا ہوا پانی ایک ندی میں بہنے والے پانی سے خصوصیاتی طور پر مختلف ہوتا ہے۔ ندی کا پانی پہاڑوں کی چٹانوں سے ٹکراتے ہوئے وادیوں کی سمت اپنے بہاؤ کے ساتھ ساتھ اپنی صفائی اور اصلیت کو برقرار رکھتا ہے جبکہ تالاب کا ٹھہرا ہوا پانی وقت کے ساتھ ساتھ آخر میں اپنی خصوصیات کھو دیتا ہے اور بدبودار ہو جاتا ہے۔

جامد اور بہتے ہوئے پانی کی مثال ہمیں اس بات سے آگاہ کرتی ہے کہ جمود اصل میں انسان کے اندر رکاوٹوں سے لڑنے کی ہمت کی کمی کے مترادف ہے یعنی جمود کامیابی کی موت ہے۔ اس سے یہ استدلال نکلتا ہے کہ زندگی میں کچھ اہم حصولیات تب تک ناممکن ہیں جب تک کچھ مخصوص شرائط پورے نہ ہو۔ یہ شرائط مشکل، پیچیدہ اور کٹھن ہو سکتے ہیں۔ ان تمام شرائط میں سب سے اہم شرط ہے 'توازن کا مثلث' برقرار رکھنا، جو انسانی رویہ، وقت اور انسانی صلاحیتوں کے درمیان تعلقاتی مثلث ہے۔

## قطب الدین ایبک:

# وہ سخی غلام جس نے ہندوستان میں مسلم سلطنت کی بنیاد ڈالی

مرزا اے بی بیگ
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، دہلی

یہ تحریر بی بی سی اردو کی ویب سائٹ پر پہلی مرتبہ جون **2021** میں شائع کی گئی تھی، جسے آج قارئین کے لیے دوبارہ پیش کیا جا رہا ہے۔

یہ کوئی سوا آٹھ سو سال قبل کی بات ہے جب سلطان معزالدین (شہاب الدین) غوری افغانستان کے شہر اور اپنے دارالحکومت غزنی میں عیش و نشاط کی محفلیں آراستہ کیا کرتے تھے اور مصاحبوں کے ہنر اور ان کی عقل و دانش کی باتیں سُنتے تھے۔ اسی قسم کی ایک مجلس میں روایتی محفل سجی ہوئی تھی اور حاضرین اپنی اپنی کارگزاریوں اور حاضر جوابیوں اور ابیات و غزل سے بادشاہ کو محظوظ کر رہے تھے، اور انعام و اکرام سے نوازے جا رہے تھے۔

اس شب سلطان غوری اپنے درباریوں اور اپنے غلاموں کو تحفے تحائف، زر و جواہرات اور سونے چاندی سے مالا مال کر رہے تھے۔ ان میں ایک درباری اور غلام ایسا تھا جس نے دربار سے باہر آنے کے بعد اپنا سارا انعام اپنے سے کم حیثیت ترکوں، پردہ داروں، فراشوں، غلاموں اور دیگر کار پردازوں کو بخش دیا۔ جب اس کا چرچا عام ہوا تو یہ بات ہوتے ہوتے سلطان کے کانوں تک بھی پہنچ گئی اور ان کے دل میں اس دریادل صفت انسان کے بارے میں جاننے کی خواہش پیدا ہوئی کہ آخر یہ کون فیاض شخص ہے۔ سلطان کو بتایا گیا کہ یہ ان کا غلام (قطب الدین) ایبک ہے۔

غوری سلطنت کے تاریخ داں منہاج السراج (ابو عثمان منہاج الدین بن سراج الدین) نے اپنی کتاب 'طبقات ناصری' میں بھی اس واقعے کا ذکر کیا ہے۔ انھوں نے نہ صرف ایبک کا دور دیکھا بلکہ ان کے بعد سلطان شمس الدین التمش اور غیاث الدین بلبن کا دور بھی دیکھا تھا۔

وہ لکھتے ہیں کہ محمد غوری کو ایبک کی فراخدلی نے بہت متاثر کیا اور انھوں نے ایبک کو اپنے مقربین میں شامل کر لیا، اور انھیں تخت گاہ اور ایوان دربار کے اہم کام سونپے جانے لگے۔ یہاں تک کہ وہ سلطنت کے بڑے سردار اور کار پرداز بن گئے۔ انھوں نے اپنی لیاقت سے اس قدر ترقی کر لی کہ انھیں امیر آخور بنا دیا گیا۔

امیر آخور اس زمانے میں شاہی اصطبل کے سردار کا عہدہ ہوتا تھا اور اسے بہت اہمیت حاصل تھی۔ انسائکلوپیڈیا آف اسلام (دوسری اشاعت) میں اسے ایک ہزار کا سردار کہا گیا ہے جس کے ماتحت تین سردار ہوتے تھے جو کہ **40** کے سردار کہے جاتے تھے۔

قطب الدین ایبک وہ مسلم حکمراں ہیں جنھوں نے ہندوستان میں ایک ایسی سلطنت کی بنا ڈالی جس پر مسلم حکمراں آنے والے **600** سال تک یعنی سنہ **1857** کی غدر تک حکومت کرتے رہے۔ انھیں غلام سلطنت یا خاندانِ غلاماں کا بانی کہا جاتا ہے لیکن جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں عہد وسطی کی تاریخ کے ماہر اور پروفیسر نجف حیدر کا کہنا ہے کہ انھیں یا ان کے بعد آنے والوں کو غلام سلاطین نہیں کہا جا سکتا۔ انھیں ترک یا مملوک کہا جا سکتا ہے۔

دہلی کی جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی میں تاریخ کی اسسٹنٹ پروفیسر رحما جاوید راشد کا کہنا ہے کہ مسلم حکومتوں میں غلام کا تصور بازنطینی غلام کے تصور سے بہت مختلف ہوتا تھا اور یہی وجہ ہے کہ مسلم دور میں غلاموں کا مرتبہ بعض اوقات جانشین کی طرح ہوتا تھا۔ چنانچہ جب ہم تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں محمود اور ایاز نظر آتے ہیں جس کو محمود غزنوی اپنی اولاد سے زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ علامہ اقبال کی معروف نظم 'شکوہ' کا ایک شعر اس جانب اشارہ کرتا ہے کہ اسلام میں غلاموں کی کیا حیثیت تھی۔

جن لوگوں نے فلم رضیہ سلطانہ، باہو بلی، یا ترک ڈرامہ سیریل ارطغرل غازی دیکھ رکھا ہے، ان کے لیے غلاموں کے حالات اور اہمیت کو سمجھنا آسان ہوگا۔ "رضیہ سلطانہ" میں رضیہ کا محافظ یاقوت ایک حبشی غلام ہے جو اپنی جانثاری سے ملکہ کے دل میں جگہ بناتا ہے جبکہ "باہو بلی" میں "کٹپا" اپنے غلامی کے تقاضوں کے تحت شہزادے کو قتل کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتا جبکہ ارطغرل غازی میں بازنطینی غلام اور سونے کی کان کنی کے ماہر حاجا توریان کی خرید و فروخت اور آزادی کے ساتھ خود ارطغرل کا غلاموں کی تجارت کرنے والے سمکو کے ہاتھ کٹنے کا منظر اور پھر تمام غلاموں کی رہائی دکھائی گئی ہے۔

بہر حال نجف حیدر بتاتے ہیں کہ "یہ کہا جاتا ہے کہ جب محمد غوری سے کسی نے پوچھا کہ آپ کو تو کوئی اولاد نرینہ نہیں ہے جس سے آپ کو آنے والے زمانے میں یاد رکھا جائے گا تو انھوں نے کہا تھا کہ میرے پاس بہت ساری اولاد نرینہ ہیں اور وہ میرے نام کو باقی رکھنے کے لیے کافی ہیں۔" پروفیسر نجف حیدر بتاتے ہیں کہ ان کا اشارہ ان کے مخصوص غلاموں کی جانب تھا جن میں یلدوز، ایبک اور قباچہ شامل تھے۔

رحما جاوید بتاتی ہیں کہ غوری نے ان میں آپس میں رشتہ داری بھی قائم کی تھی اور یلدوز کی ایک بیٹی کی شادی ایبک سے کروائی تھی جبکہ ایک بیٹی کی شادی قباچہ سے کروائی تھی تاکہ ان میں گہرا تعلق قائم ہو اور وہ رشتے داری کے تحت ایک دوسرے کی مخالفت کے بجائے ایک دوسرے کی معاونت کریں۔

آکسفورڈ سینٹر فار اسلامک سٹڈیز میں ساؤتھ ایشین اسلام کے پروفیسر معین احمد نظامی نے بی بی سی کو بتایا کہ ایبک کو غلام سلطنت کے بانی کے طور پر نہیں بلکہ انڈیا میں ترک یا مملوک سلطنت کے بانی کے طور پر یاد کیا جانا چاہیے۔

### ابتدائی زندگی

معین احمد نظامی نے بتایا کہ قطب الدین ایبک کا تعلق ترک قبیلے ایبک سے تھا اور بچپن میں ہی وہ اپنے کنبے سے علیحدہ ہو گئے اور انھیں غلام بازار میں بیچنے کے لیے نیشاپور لایا گیا۔ ایک تعلیم یافتہ شخص قاضی فخر الدین عبدالعزیز کوفی نے انھیں خریدا اور اپنے بیٹے کی طرح ان کے ساتھ سلوک کیا اور ان کی تعلیم اور فوجی تربیت کی مناسب دیکھ بھال کی۔

تاریخ کی معروف کتاب "طبقات ناصری" میں منہاج السراج لکھتے ہیں کہ ایبک کے نئے والی قاضی فخر الدین عبدالعزیز کوفی اور نہیں بلکہ امام ابوحنیفہ کی آل میں شامل تھے اور نیشاپور و مضافات کے حاکم تھے۔

وہ لکھتے ہیں: "قطب الدین نے قاضی موصوف کی خدمت گزاری کے ساتھ ان کے بیٹوں کی طرح کلام اللہ کی تعلیم حاصل کی اور سواری و تیر اندازی کی تعلیم بھی پائی۔ چنانچہ تھوڑی ہی مدت میں وہ صفت مردانگی سے متصف ہو گیا اور اس کی ستائش کی جانے لگی۔"

کہتے ہیں کہ قاضی کی موت کے بعد ان کے فرزندوں نے ایبک کو پھر سے ایک تاجر کے ہاتھ فروخت کر دیا جو انھیں غزنہ کے بازار لے آیا جہاں سے سلطان غازی معزالدین سام (سلطان محمد غوری) نے انھیں خرید لیا۔"

طبقات ناصری میں لکھا ہے کہ "اگرچہ ایبک قابل ستائش اوصاف اور برگزیدہ محاسن کا حامل تھا لیکن اس کی ایک کمزوری کے سبب اسے "ایبک شل" کہا جاتا تھا یعنی ایسا شخص جس کی ایک انگلی کمزور ہو۔ اور در حقیقت ان کی ایک انگلی ٹوٹی ہوئی تھی۔

### ترک قبیلہ ایبک اور اس کا مطلب

قطب الدین کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ترک قبیلے ایبک سے تعلق رکھتے تھے لیکن ان کے والد اور قبیلے کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ تاریخ کی کتابوں میں ان کا سن پیدائش **1150** درج ہے لیکن قطعیت کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

بہر حال ایبک کا مطلب ترکی زبان میں "چاند کا آقا یا مالک" ہوتا ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ قبیلے کو یہ کنیت اس کی خوبصورتی کی وجہ سے ملی تھی یعنی اس قبیلے کے لوگ مرد و زن دونوں انتہائی حسین و جمیل ہوتے تھے۔ لیکن قطب الدین کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اتنے حسین نہیں تھے۔

لیکن اردو کے معروف شاعر اسداللہ خان غالب نے اپنی ایک فارسی غزل میں خود کو ترکی کے ساتھ ساتھ ایبک بھی کہا ہے اور ایک طرح سے چاند سے زیادہ خوبصورت ہونے پر مہر تصدیق ثبت کی ہے۔ غالب نے لکھا:

درتمامی زماہ دہ چندیم

ان کا کہنا ہے کہ ہم ترکوں کے ایبک قبیلے سے آتے ہیں اس لیے ہم چاند سے دس گنا زیادہ خوبصورت ہیں۔ اسی طرح دہلی میں نظام الدین اولیا کے حلقہ بگوش اور ہندوستان کے عظیم شاعر و مفکر امیر خسرو نے بھی اس کے متعلق ایک شعر کہا ہے جس سے ایبک کی انفرادیت سامنے آتی ہے۔

انھوں نے لکھا ہے:

گاہ تاتاری شود گاہ چاچی
گاہ ایبک بود گاہ لاچی

یعنی کبھی میں تاتاری ہوں تو کبھی چاچی، کبھی ایبک ہوں تو کبھی لاچی۔ لیکن بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ایبک کا استعمال بہت سے دیگر معنوں میں بھی ہوا ہے جس میں سے غلام بھی ایک ہے۔

اس کے علاوہ محبوب یا آئیڈل اور پیغام رساں کے لیے بھی اس کا استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ **13** ویں صدی کے معروف صوفی شاعر مولانا جلال الدین رومی کے یہاں اس کا استعمال نامہ بر یا پیغام رساں کے طور پر ہوا ہے جس کا مطلب وفاداری سے بھی ہے۔

گفت اے ایبک بیاور آن رسن
تا بگویم من جواب بوالحسن

شعر کا مطلب یہ ہے کہ "کسی نے کہا کہ اس پیغامبر کو لے آؤ تاکہ میں بوالحسن کا جواب دوں۔"

بہر حال معین احمد نظامی کا کہنا ہے کہ ایبک کا عروج تیزی سے ہوا اور انھوں نے اپنی ذہانت اور قابلیت کے بدولت معزالدین کی توجہ جلد ہی اپنی طرف مبذول کر لی۔

انھوں نے بتایا کہ ایبک کو پہلے ہی امیر آخور بنایا جا چکا تھا لیکن جب محمد غوری نے ہندوستان کی جانب اپنی مہمات کا آغاز کیا تو ایبک نے ترائن کی دوسری جنگ میں اپنی جنگی صلاحیت کا مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے سلطان غوری کو فتح نصیب ہوئی اور انھیں دو اہم فوجی عہدوں 'کہرام' اور 'سمانہ' کا کمانڈار بنایا گیا۔

اکبر نے رات میں روشن گیند سے چوگان کو متعارف کرایا

ترائن کی پہلی جنگ میں تو محمد غوری کو شکست ہوئی تھی لیکن دوسری جنگ کئی لحاظ سے فیصلہ کن رہی۔

کہا جاتا ہے کہ اس میں چہامن یعنی راجپوت راجہ پرتھوی راج چوہان کو شکست ہوئی۔ پہلی شکست کے ایک سال بعد غوری ایک لاکھ سے زیادہ افغان، تاجک اور ترکوں پر مبنی بڑی فوج کے ساتھ ملتان اور لاہور کے راستے ترائن (آج دہلی سے ملحق ہریانہ کے کرنال ضلعے میں تروری کا علاقہ کہلاتا ہے) پہنچا جہاں پرتھوی راج کی تین لاکھ گھڑ سواروں اور تین ہزار ہاتھیوں پر مشتمل فوج نے اس کا راستہ روکا اور شدید جنگ ہوئی۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق معروف پروفیسر اور تاریخ داں محمد حبیب اور خلیق احمد نظامی نے اپنی کتاب "اے کمپریہینسو ہسٹری آف انڈیا" (جلد پنجم) میں لکھا ہے کہ اس تعداد میں غلو کا عنصر ہے کیونکہ اس زمانے میں کسی چیز کی اہمیت کے لیے تعداد کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کا رواج تھا۔

بہر حال ترائن کی دوسری جنگ (**1192**) میں محمد غوری نے یہ حکمت عملی اپنائی کہ اپنی فوج کو پانچ حصوں میں تقسیم کر دیا اور انھیں مختلف پوزیشن پر تعینات کر دیا جبکہ **12** ہزار افراد پر مشتمل فوج کو جنگ میں اتارا جس نے حکمتِ عملی کے تحت پسپائی اختیار کی۔

پرتھوی راج کی فوج نے یہ سمجھا کہ انھیں فتح نصیب ہو گئی ہے اور وہ اس کے پیچھے ان کا کام تمام کرنے کے لیے چل پڑے۔ لیکن پھر چار جگہ مختلف سپہ سالاروں کی قیادت میں تعینات فوج نے پرتھوی راج کی فوج کو چاروں طرف سے گھیر لیا جبکہ مراجعت کرنے والی فوج بھی واپس مڑ کر لڑنے لگی۔ کہا جاتا ہے کہ پرتھوی راج چوہان اپنے ہاتھی سے اتر کر گھوڑے پر سوار ہوا اور میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کی۔ معین احمد نظامی نے مزید کہا کہ اس جنگ سے برصغیر میں ایبک کے سیاسی کریئر کا آغاز ہوا اور بالآخر وہ سنہ **1206** میں معزالدین غوری کی موت کے بعد دہلی کے تخت تک جا پہنچے۔

### لاہور میں تاج پوشی

تاریخ دانوں کا متفقہ طور پر کہنا ہے کہ سلطان معزالدین محمد غوری کے اچانک مارے جانے کی وجہ سے وہ کسی کو اپنا جانشین مقرر نہیں کر سکے تھے چنانچہ ان کی زندگی میں ان کا جو غلام جہاں جس اعلیٰ عہدے پر فائز تھا وہ وہاں کا حاکم بن بیٹھا لیکن ایبک اپنی فراست اور سیاسی حکمت عملی کو استعمال کرتے ہوئے اصل جانشین کا عہدہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

انتقال کے بعد ان کے تین جانشینوں دہلی کے حاکم قطب الدین ایبک، ملتان کے حاکم ناصر الدین قباچہ اور غزنی کے حاکم تاج الدین یلدوز کے درمیان اقتدار کے لیے مقابلہ شروع ہو گیا۔ رحما جاوید کا کہنا ہے کہ ان کا ایک چوتھا غلام بختیار خلجی تھا جو کہ اس رسہ کشی میں شامل نہیں ہوا اور وہ بہار اور بنگال کی طرف چلا گیا اور خود کو وہاں کا فرمانروا کہا۔

بہر حال ایبک کو دوسروں پر غلبہ حاصل ہوا اور **25** جون سنہ **1206** کو لاہور کے قلعے میں ان کی تاج پوشی ہوئی۔ لیکن انھوں نے سلطان کا خطاب نہیں اپنایا اور نہ ہی اپنے نام سے کوئی سکہ جاری کیا اور نہ ہی اپنے نام سے کوئی خطبہ پڑھایا۔

اس بابت معین احمد نظامی کا کہنا ہے کہ یہ اس لیے تھا کہ وہ غلام تھے اور انھیں آزادی نہیں ملی تھی اس لیے انھیں سلطان کے طور پر قبول کیا جانا مشکل تھا۔

بہر حال انھوں نے سنہ **1208** میں غزنہ کا سفر کیا جہاں سے وہ **40** دنوں کے بعد واپس آئے اور اس دوران غزنہ میں محمد غوری کے ایک جانشین نے ان کی آزادی کا اعلان کیا اور پھر انھوں نے سنہ **1208-09** میں سلطان کی خطاب اپنایا۔ بعض مورخین کا کہنا ہے کہ اس کے بعد ہی انھوں نے اپنا نام قطب الدین (یعنی دین کا محور) رکھا۔ اس سے قبل ایبک اپنے آقا محمد غوری کی توسیع پسندانہ حکمت عملی پر عمل کرتے رہے اور اس دوران انھوں نے **1193** میں اجمیر اور اس کے بعد چار ہندو ریاستوں سرسوتی، سمانہ، کہرام اور ہانسی کو فتح کیا اور پھر قنوج کے راجہ جے چند کو چندوار کی جنگ میں شکست دے کر دہلی کو حاصل کیا۔ ایک سال کے اندر ہی محمود غوری کا تسلط راجستھان سے لے کر گنگا جمنا کے دوآبے کے علاقوں تک تھا۔ ایبک کی مزید فتوحات کے بارے میں منہاج السراج رقمطراز ہیں: "کہرام سے قطب الدین نے میرٹھ کی طرف پیش قدمی کی اور **587** ہجری میں اسے فتح کر لیا۔ میرٹھ سے اٹھا تو **588** ہجری میں دہلی پر قابض ہو گیا۔ **590** میں وہ سلطان کے ہم رکاب تھا اور بنارس کے راجہ جے چند کی جانب پیش قدمی کی۔

---

وطن سرینگر

## بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی

## غریب عوام جائیں تو کدھر جائیں!

ایک ایسے وقت میں جبکہ وادی میں لوگ زبردست اقتصادی مندی کا شکار ہیں، عام لوگوں کو بنیادی سہولیات کی کمی کی وجہ سے گونا گوں مسائل و مشکلات جھیلنا پڑ رہے ہیں۔ بجلی سے لے کر پینے کے صاف پانی تک اور راشن سے لے کر عام ضرورت کی چیزوں تک کوئی بھی ایسی چیز نہیں ہے جس کے حصول میں یہاں کے عوام کو مشکلات کا سامان نہیں کرنا پڑ رہا ہے۔ انتظامیہ اگرچہ بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے آئے روز دعوے کرتی رہتی ہے مگر سچ بات یہ ہے کہ یہ سب کاغذات تک ہی محدود ہے اور حقیقت یہ ہے کہ زمینی سطح پر لوگ طرح طرح کے مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں۔ ہسپتالوں میں سہولیات کے فقدان کے ساتھ ساتھ طبی اور نیم طبی عملے کی کمی کی وجہ سے علاج و معالجہ کا نظام درہم برہم ہے۔ مہنگائی اس قدر بڑھ چکی ہے کہ عام لوگوں کے لئے اپنی خاطر دو وقت کی روٹی جٹا پانا بہت مشکل ہو رہا ہے۔ حکومت ضرورت کی چیزوں کی قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کے حوالے سے کوئی اقدامات نہیں کر رہی ہے اور نرخناموں پر کہیں بھی عمل آوری نہیں ہو رہی ہے۔ پینے کے پانی اور بجلی سپلائی کے لئے آئے روز لوگوں کو سڑکوں پر آنا پڑتا ہے اور اس کے باوجود بھی کہیں کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ وادی کشمیر میں لوگ بنیادی سہولیات سے محروم ہیں اور سرکار کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔ احتجاج کے دوران متعلقہ افسران خاموش تماشائی بیٹھنے میں ہی اپنی عافیت سمجھتے ہیں۔ حالانکہ بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا متعلقہ محکمہ جات کے حکام اور افسران کی عین ذمہ داری ہوتی ہے۔ وادی کے طول و ارض میں پانی بجلی کی عدم دستیابی اور سڑکوں کی خستہ حالی کو لیکر لوگ بشمول مرد و زن سڑکوں پر آجاتے ہیں اور متعلقہ محکمہ جات کیخلاف زوردار احتجاج کرتے ہیں یہاں تک سڑکوں پر ٹریفک کی نقل و حرکت بند ہو جاتی ہے اور مسافر درماندہ ہو جاتے ہیں جبکہ بیمار پریشان ہو جاتے ہیں۔ لوگ تو اپنے حقوق کی بازیابی کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن متعلقہ افسران موقعہ پر جا کر لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی کرتے، برعکس اس کے احتجاج پر قابو پانے کیلئے پولیس کو موقعہ پر جانے کی ہدایت دی جاتی ہے اور پولیس امن و قانون کو برقرار رکھنے اور ٹریفک کی نقل و حرکت کو بحال کرنے کیلئے احتجاج میں شامل لوگوں کو مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرتا ہے یا مجبوراً طاقت کا استعمال کر کے احتجاج میں شامل مظاہرین کو منتشر کرتے ہیں۔ حالانکہ پولیس اس بات سے بخوبی واقف ہوتی ہے کہ لوگوں کے احتجاج اور مظاہرے بہرصورت حق بہ جانب ہیں اور ان کے حقوق کا استحصال کیا جا رہا ہے لیکن متعلقہ افسران کی عدم توجہی اور سرکاری ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے وہ احتجاجی مظاہرین کے بیچ میں آنے کیلئے مجبور ہو جاتے ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ انتظامیہ کے افسران ان عوامی معاملات و مسائل کی طرف توجہ مبذول کرنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں لوگ "تنگ آمد بہ جنگ آمد" کے مصداق کے تحت سڑکوں پر نکل آتے ہیں اور اپنے مسائل کو اجاگر کرتے ہیں تاکہ متعلقہ افسران ان کے مشکلات کا ازالہ کرنے کیلئے ان کے سامنے آئیں یا نادانستہ طور کی جا رہی غفلت سے بیدار ہو جائیں لیکن احتجاج کے بعد بھی ان کے کانوں میں جوء تک بھی نہیں رینگتی ہے۔ اس سلسلے میں مختلف علاقہ جات سے آئے روز یہ شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں کہ انتظامیہ کے دعووں اور وعدوں کے بیچ لوگ گونا گوں مشکلات سے دوچار ہیں۔ بنیادی سہولیات بشمول بجلی، پانی کی فراہمی ہو یا سڑکوں کی تجدید و مرمت ہو یا دیگر ضروریات زندگی کو مہیا رکھنے کا معاملہ ہو اس کیلئے باضابطہ طور محکمہ جات قائم ہیں اور ان محکمہ جات میں کام کرنے والے افسران یا ملازمین موٹی موٹی تنخواہیں لیتے ہیں اور ان پر ان سہولیات کو بہم پہنچانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے لیکن نہ جانے یہ لوگ اپنی ذمہ داریوں سے پلے کیوں جھاڑتے ہیں؟ اور صرف منظور نظر افراد کو ہر قسم کے سہولیات بہم پہنچاتے ہیں۔ جو غیر جمہوری اور غیر اصولی عمل ہے۔ لوگوں کی شکایت ہے کہ سرکار بلند بانگ دعوے کرنے کے باوجود بھی انتظامیہ کے افسران کو جوابدہ بنانے میں ناکام ہو رہی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اپنی انتظامی مشینری کو متحرک کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں جوابدہ بھی بنائے تاکہ لوگوں کو راحت محسوس ہو۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

# باقیات

101

کوتیز کریں اور مقررہ وقت میں طے شدہ اہداف حاصل کریں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان منصوبوں کی تکمیل سے عام لوگوں کو قابل بھروسہ سڑکوں تک رسائی اور اقتصادی مواقع سمیت ٹھوس فوائد حاصل ہوں گے۔وزیر جاوید احمد رانا کہا کہ منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے تاکہ مضبوط اور دیرپا اثاثے تیار کئے جا سکیں۔انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں جاری کاموں کی باقاعدہ نگرانی کریں اور موقعہ پر جا کر معائنہ کریں۔مزید برآں،انہوں نے ضلع میں ان سڑکوں کی نشاندہی کی ہدایت دی جنہیں مرمت کی ضرورت ہے اور گڈھوں کو فوری طور پر بھرنے،سڑکوں کو محفوظ،خوبصورت اور قابل رسائی بنانے پر خصوصی توجہ دینے کی تاکید کی۔

102

تبادلہ خیال کیا جن کے پیاروں کو پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں نے بے دردی سے قتل کیا تھا۔لیفٹیننٹ گورنر نے ڈپٹی کمشنروں اور ایس ایس پیز کو ہدایت کی کہ وہ ایسے کیسز کو دوبارہ کھولیں جو جان بوجھ کر دفن کیے گئے تھے اور ایف آئی آر درج کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ نیکسٹ آف کنز یعنی مہلوک شہریوں کے قریبی لواحقین یا ورثاء کو ترجیحی بنیادوں پر ملازمتیں فراہم کی جائیں۔ انہوں نے انہیں مزید ہدایت کی کہ وہ دہشت گردی کا شکار ہونے والے خاندانوں کی جائیداد اور دہشت گردوں یا ان کے ہمدردوں کی طرف سے چھینے والی زمینوں کو آزاد کرانے کے لیے فوری اقدامات کریں۔منوج سنہا نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام سے ان عناصر کی نشاندہی کریں جو عام کشمیریوں کے قتل میں ملوث تھے اور فی الحال سرکاری محکموں میں کام کر رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عہدیداروں سے کہا کہ MUDRA اور ہینڈ ہولڈنگ کے تحت مالی امداد دہشت گردی کے شکار خاندان کے افراد تک پہنچائی جانی چاہئے جو اپنا خود روزگار منصوبہ شروع کرنا چاہتے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دہشت گردی کے شکار خاندانوں کے خدشات کو دور کرنے کے لیے ایل جی سکریٹریٹ میں ایک خصوصی سیل قائم کیا جائے گا۔انہوں نے چیف سیکرٹری سے مزید کہا کہ وہ اپنے دفتر میں بھی ایسا ہی سیل قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے شکار خاندانوں کی مدد کے لیے ایک ٹول فری نمبر پر بھی مطلع کیا جانا چاہیے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دہشت گردی کے شکار خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی اور کئی دہائیوں سے آزاد گھومنے والے مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔میٹنگ میں چیف سکریٹری اٹل دلو، ایڈیشنل چیف سکریٹری جل شکتی محکمہ شری شالین کابرا، ڈی جی پی شری نلین پربھات، خصوصی ڈائریکٹر جنرل (کوآرڈینیشن)، پولیس ہیڈکوارٹر سید جاوید مجتبیٰ گیلانی، پرنسپل سکریٹری ہوم شری چندرکر بھارتی؛ پرنسپل سکریٹری، مالیات شری سنتوش ڈی ویدیا؛ اے ڈی جی پی سی آئی ڈی شری نتیش کمار، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری اور سی ای او ایس اے ایس بی ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری؛ آئی جی پی کشمیر، شری وی کے بردی؛ آئی جی پی جموں شری بھیم سین ٹوٹی؛ ڈویژنل کمشنر، کشمیر، شری وجے بیدھوری؛ ڈویژنل کمشنر، جموں، شری رمیش کمار؛ ایم ڈی اور سی ای او جے اینڈ کے بینک، شری امیتاوا چٹرجی؛ ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز، ایس ایس پیز، اور پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

103

انجام دیتے ہے۔ وہ ہمارے صدیوں پرانی روایات رواں داری بھائی چارے اخوت اور ملنساری کی عکاسی ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ امرناتھ یاترا کے بارے میں بزرگوں کی جانب سے لاکھوں یادیں بتائی جاتی ہے جو ہماری تاریخ اور ہمارے میل ملاپ اور یاترا پر بھروسے کی نشانی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تین جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا کے لئے امرناتھ شرائن بورڈ اور جموں و کشمیر انتظامیہ مشترکہ طور پر اقدامات اٹھاتی ہے۔یاترا کے لئے پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن جل شکتی پی ڈبلیو ڈی امور صارفین عوامی تقسیم کاری صحت میونسپل کمیٹی میونسپل کونسل اور دوسرے سرکاری ادارے بھرپور خدمات انجام دیتے ہے تاکہ اس یاترا کو خوش اسلوبی کے ساتھ پائے تکمیل تک پہنچایا جائے۔انہوں نے کہا اکیلے کسی کو امرناتھ یاترا کے لئے خدمات انجام دینے کا دعوی نہیں کرنا چاہیے یہ سب ملکر ہوا کرتا ہے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا ہینڈی کرافٹس ہینڈلوم محکمہ کو انہوں نے اعلی سطحی میٹنگ کے دوران مطالبہ کیا تھا کہ وہ سٹال لگائے تاکہ یاترا پر آنے والے شردالوں ہینڈلوم ہنڈی کرافٹس کے بارے میں جانکاری حاصل کر کے خریداری حاصل کر سکے۔انہوں نے کہا یاتریوں کے لئے راستے کی کشادگی اور اداروں کی جانب سے فراہم کی گئی سہولیات کے لئے ہم باوڈر روڈ آرگنائزیشن اور دیگر اداروں کی ملازمین کے شکرگزار ہیں۔

104

انتظامیہ،منتخب حکومت اور شرائن بورڈ نے تمام تر اقدامات اور انتظامات کو مکمل کر لیا ہے،اور منگل کے روز الگ الگ میٹنگوں میں سیکورٹی اقدامات اور یاتریوں کیلئے تمام ضروری انتظامات کا حتمی جائزہ لیا گیا۔کشمیر اور جموں کی صوبائی انتظامیہ کو اس یاترا کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے اہم ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں جبکہ جموں و کشمیر پولیس،آرمی،نیم فوجی دستوں اور مرکزی پولیس فورسز کو یاترا کے پُرامن انعقاد اور یاتریوں کی مکمل حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔آج یعنی 2جولائی کو علی الصبح 4اور ساڑھے4 بجے کے درمیان یاتری نواس بھگوتی نگر جموں سے یاتریوں کا پہلا قافلہ سخت سیکورٹی حصار میں کشمیر کی جانب روانہ ہوگا،اور ان یاتریوں کو لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔اس دوران لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو یہاں شری امرناتھ جی یاترا کی حتمی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ٹریفک ایڈوائزری کی وسیع پیمانے پر تشہیر کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ عام آدمی کو تکلیف نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ لاجمنٹ سینٹرز اور صفائی کے یونٹ اچھی حالت میں ہوں۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے ٹریفک اور سیکورٹی کے انتظامات اور اسٹیک ہولڈر محکموں کی طرف سے ہموار،محفوظ اور پریشانی سے پاک یاترا کے لیے کیے گئے تمام انتظامات کا جامع جائزہ لیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری کی وسیع پیمانے پر تشہیر کریں تاکہ عام آدمی کو تکلیف نہ ہو۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ، ایس ایس پیز، ٹریفک پولیس اور اسٹیک ہولڈر محکموں کو متعین قافلوں میں زائرین کی نقل و حرکت کو یقینی بنانے اور ٹریفک پلان پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے قریبی رابطہ کاری سے کام کرنا چاہیے۔انہوں نے ڈپٹی کمشنرز کو مزید ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ لاجمنٹ سینٹرز اور سینی ٹیشن یونٹ اچھی حالت میں ہوں۔میٹنگ میں چیف سکریٹری اٹل دلو نے،ایڈیشنل چیف سکریٹری جل شکتی محکمہ شالین کابرا، ڈی جی پی نلین پربھات، سپیشل ڈائریکٹر جنرل (کوآرڈینیشن) ہیڈکوارٹر سید جاوید مجتبیٰ گیلانی، پرنسپل سکریٹری ہوم چندرکر بھارتی؛ پرنسپل سکریٹری، فینانس سنتوش ڈی ویدیا؛ اے ڈی جی پی سی آئی ڈی نتیش کمار؛ لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری اور سی ای او ایس اے ایس بی ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری اور ایس ایس پی، پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

105

کر رہا ہے۔ادھر وزارت خارجہ کے ترجمان نے پاکستان کے مطالبے کو سختی کے ساتھ مسترد کرتے ہوئے کہا کہ چھ دہائیوں پہلے کئے گئے معاہدے کو موجودہ صورتحال میں کوئی وقعت نہیں بھارت اپنے پانی کو اپنے لوگوں کے لئے استعمال کرسکتے ہیں اور دہشت گردی کی عیانت کرنے والوں کے ساتھ کسی بھی طرح کی رعایت نہیں برتی جاسکتی ہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق پاکستانی آبی وزارت نے بھارت پر زور دیا کہ وہ انڈس واٹر ٹریٹی اور سندھ آبی طاس معاہدے پر من وعن عمل کرے اور جن دریاوں کا پانی پاکستان کو مل رہا ہے اسے روکنے سے گریز کرے۔عالمی عدالت نے دونوں ممالک کے مابین ثالثی کا کردار ادا کیا ہے جواب بھی قائم ہے تاہم 22 اپریل پائیسرن حملے کے بعد بھارت نے بیک وقت پاکستان کی طرف بہنے والے پانی کو روک کر پانی کی تقسیم کاری میں قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی ہے۔پاکستانی وزارت آب کشیدگی اور تناؤ کے ماحول کو اگر ختم کرنا ہے تو بھارت کو سندھ آبی طاس معاہدے پر من وعن عمل کرنی ہوگی اور مستقبل میں بھی پانی کے بہاؤ کو جاری رکھنے کے اقدامات اٹھانے ہونگے۔ادھر بھارت کے وزارت ترجمان نے پاکستانی وزارت آب کے بیان کو خارج کرتے ہوئے یہ بات صاف کردی کہ انڈس واٹر ٹریٹی اور سنگھ آبی طاس معاہدے شرائط کی بنیاد پر ہوئے ہے دونوں ممالک کے مابین تناؤ اور کشیدگی آبی تقسیم کاری میں رکاوٹ بن رہے ہے اور پاکستان نہ صرف دہشت گردی کو فروغ دے رہا ہے بلکہ اپنی سرزمین بھارت مخالف سرگرمیوں کے لئے استعمال کر کے بھارت میں تین دہائیوں سے درپردہ جنگ لڑ رہا ہے۔بھارت کے وزیراعظم نے یہ بات صاف کردی ہے پانی اور رخون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتا ہے دہشت گردی کو فروغ دینے والوں کو کسی بھی طرح کی رعایت نہیں برتی جاسکتی ہے ہم اپنے پانی کے خود مالک ہے اور بھارت اپنے پانی کو اپنے لوگوں کے لئے استعمال کرنے کا حق رکھتا ہے۔دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ صورتحال پر ہم کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں اور پاکستان کو چاہئے کہ وہ دہشت گردی کو ختم کرنے اور اپنی سرزمین بھارت مکالف سرگرمیوں کے لئے استعمال کرنے پر پابندی عائد کردے اور بھارت کو جو افراد مطلوب ہے انہیں حوالے کرنا چاہئے تاکہ انکے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا بین الاقوامی برادری اس بات سے آگاہ ہے کہ بھارت پردرپردہ جنگ تھوپ دیا گیا ہے۔ممبئی حملوں کے بعد پارلیمنٹ اوڑی برگیڈ بائی سرن پہلگام حملوں میں پاکستانی کا براہی راست ہاتھ ہے اور ان وجوہات کی بناء پر سندھ آبی طاس معاہدے کی کوئی وقعت نہیں ہے بھارت خطے میں امن کا ہمیشہ روان دار رہا ہے تاہم اس کا یہ مطلب نہیں کہ بھارت کے خلاف دہشت گردی کو مضبوط مستحکم کر کے ہماری خود مختاری اور سلامتی کو نقصان پہنچایا جاسکے۔ ہم اپنے پانی کے خود مالک ہے اور بھارت اپنے پانی کو اپنے لوگوں کے لئے استعمال کرنے کا حق رکھتا ہے۔دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ صورتحال پر ہم کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں اور پاکستان کو چاہئے کہ وہ دہشت گردی کو ختم کرنے اور اپنی سرزمین بھارت مکالف سرگرمیوں کے لئے استعمال کرنے پر پابندی عائد کردے اور بھارت کو جو افراد مطلوب ہے انہیں حوالے کرنا چاہئے تاکہ انکے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا بین الاقوامی برادری اس بات سے آگاہ ہے کہ بھارت پردرپردہ جنگ تھوپ دیا گیا ہے ممبئی حملوں کے بعد پارلیمنٹ اوڑی برگیڈ بائی سرن پہلگام حملوں میں پاکستانی کا براہی راست ہاتھ ہے اور ان وجوہات کی بناء پر سندھ آبی طاس معاہدے کی کوئی وقعت نہیں ہے بھارت خطے میں امن کا ہمیشہ روان دار رہا ہے تاہم اس کا یہ مطلب نہیں کہ بھارت کے خلاف دہشت گردی کو مضبوط مستحکم کر کے ہماری خود مختاری اور سلامتی کو نقصان پہنچایا جاسکے۔

106

میں تبدیلی لاتی ہے۔اس یقین نے ڈیجیٹل انڈیا کی بنیاد رکھی: رسائی کو جمہوری بنانے، جامع ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی تعمیر، اور سب کے لیے مواقع۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ 2014 میں ہندوستان میں تقریباً 25 کروڑ انٹرنیٹ کنیکشن تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ آج، یہ تعداد بڑھ کر 97 کروڑ سے زیادہ ہوگئی ہے، جس میں 42 لاکھ کلومیٹر سے زیادہ آپٹیکل فائبر کیبل زمین اور چاند کے درمیان فاصلے کے 11 گنا کے برابر ہے جواب انتہائی دور دراز دیہاتوں کو بھی جوڑ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا 5G رول آؤٹ دنیا میں سب سے تیز رفتار سے ہے، جس میں صرف دو سالوں میں 4.81 لاکھ بیس سٹیشن نصب کیے گئے ہیں۔اس نے نوٹ کیا کہ تیز رفتار انٹرنیٹ اب شہری مراکز اور فارورڈ فوجی پوسٹوں تک یکساں طور پر پہنچ جاتا ہے، جن میں گلوان، سیاچن اور لداخ شامل ہیں۔انہوں نے یاد دلایا کہ انٹرنیٹ کی رسائی محدود تھی، ڈیجیٹل خواندگی کم تھی، اور 2014 میں، جس سال ان کی حکومت آئی تھی، سرکاری خدمات تک آن لائن رسائی بہت کم تھی۔انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگوں کو شک ہے کہ کیا ہندوستان جیسا وسیع اور متنوع ملک واقعی ڈیجیٹل ہو سکتا ہے۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ آج، اس سوال کا جواب نہ صرف ڈیٹا اور ڈیش بورڈ میں دیا گیا ہے، بلکہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی زندگیوں میں۔انہوں نے کہا کہ ہم کس طرح حکومت کرتے ہیں، ہم کس طرح سیکھتے ہیں، لین دین کرتے ہیں اور کیسے بناتے ہیں، ڈیجیٹل انڈیا ہر جگہ موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ دس سال پہلے، ہندوستان نے بڑے یقین کے ساتھ نامعلوم علاقے میں ایک جرات مندانہ سفر کا آغاز کیا۔ایک دہائی بعد، اس سفر نے بے شمار زندگیوں کو چھو لیا ہے اور بااختیار بنانے کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ڈیجیٹل ادائیگیوں میں بہت سی پیش رفت کی ہے، جو 140 کروڑ ہندوستانیوں کے اجتماعی عزم سے تقویت یافتہ ہے۔انڈیا اسٹیک، جو کہ ڈیجیٹل ریڑھ کی ہڈی ہے، نے UPI جیسے پلیٹ فارم کو فعال کیا ہے، جواب ایک سال میں 100 پلس بلین ٹرانزیکشنز کو ہینڈل کرتا ہے،انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً نصف حقیقی وقت میں ڈیجیٹل لین دین ہندوستان میں ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) کے ذریعے 44 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ شہریوں کو براہ راست منتقل کیے گئے ہیں، درمیانی لوگوں کو کاٹ کر اور لیکج میں 3.48 لاکھ کروڑ روپے کی بچت کی گئی ہے،انہوں نے کہا کہ SVAMITVA جیسی اسکیموں نے 2.4 کروڑ سے زیادہ پراپرٹی کارڈ جاری کیے ہیں اور 6.47 لاکھ دیہاتوں کی نقشہ کشی کی ہے، جو سالوں کی غیر یقینی صورتحال کو ختم کرتی ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت MSMEs اور چھوٹے کاروباریوں کو بااختیار بنا رہی ہے جیسا کہ پہلے کبھی نہیں ہوا۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ ONDC (اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس) ایک انقلابی پلیٹ فارم ہے جو خریداروں اور فروخت کنندگان کی بڑی مارکیٹ کے ساتھ ہموار کنکشن فراہم کر کے مواقع کی ایک نئی کھڑکی کھولتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جی ای ایم (گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس) عام آدمی کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ حکومت کے تمام ہتھیاروں کو سامان اور خدمات فروخت کر سکے۔یہ نہ صرف عام آدمی کو ایک بہت بڑی مارکیٹ کے ساتھ بااختیار بناتا ہے بلکہ حکومت کے لیے پیسہ بھی بچاتا ہے۔وزیراعظم نریندر مودی نے مزید کہا کہ اس کا تصور کریں: آپ مدرا لون کے لیے آن لائن درخواست دیتے ہیں۔آپ کی کریڈٹ قابلیت کا اندازہ اکاؤنٹ ایگریگیٹر فریم ورک کے ذریعے کیا جاتا ہے۔آپ اپنا قرض حاصل کرتے ہیں اور اپنا وینچر شروع کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آپ GeM پر رجسٹر ہوتے ہیں، اسکولوں اور اسپتالوں کو سپلائی کرتے ہیں، اور پھر ONDC کے ذریعے اسکیل کرتے ہیں۔ONDC نے حال ہی میں 200 ملین ٹرانزیکشنز کو عبور کیا، آخری 100 ملین کے ساتھ صرف چھ ماہ میں، وہ نوٹ کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ناگالینڈ میں بناری بنکروں سے لے کر بانس کے کاریگروں تک، بیچنے والے اب بچولیوں یا ڈیجیٹل اجارہ داری کے بغیر ملک بھر میں گاہکوں تک پہنچ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جی ای ایم نے 50 دنوں میں 1 لاکھ کروڑ روپے کی مجموعی تجارتی قیمت GMV کو بھی عبور کر لیا ہے، جس میں 22 لاکھ فروخت کنندگان بشمول 1.8 لاکھ خواتین کی زیر قیادت MSMEs، جنہوں نے 46,000 کروڑ روپے کے آرڈرز کو پورا کیا ہے۔مودی نے کہا کہ ہندوستان کا ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اس کی عالمی پیشکش ہے۔انہوں نے کہا کہ اپنی G20 صدارت کے ذریعے، ہندوستان نے گلوبل DPI ریپوزٹری اور 25 ملین امریکی ڈالر کا سماجی اثر فنڈ شروع کیا، جس سے افریقہ اور جنوبی ایشیا کے ممالک کو شامل ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کو اپنانے میں مدد ملے گی۔مودی نے کہا کہ ہندوستان اب 1.8 لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپس کے ساتھ دنیا کے ٹاپ 3 اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم میں شامل ہے۔لیکن یہ ایک اسٹارٹ اپ موومنٹ سے زیادہ ہے، یہ ایک ٹیک رینیسنس ہے۔انہوں نے پوسٹ میں کہا کہ جب ہمارے نوجوانوں کی بات آتی ہے AI مہارت اور AI ٹیلنٹ کی توجہ کی بات آتی ہے تو ہندوستان بہت اچھا کام کر رہا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ اگلی دہائی اور بھی زیادہ تبدیلی آمیز ہوگی، کیونکہ ہندوستان ڈیجیٹل گورننس سے عالمی ڈیجیٹل قیادت کی طرف بڑھ رہا ہے [illegible] لیے۔انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل انڈیا محض ایک سرکاری پروگرام نہیں رہا ہے بلکہ یہ ایک عوامی تحریک بن گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آتم نربھر بھارت کی تعمیر اور ہندوستان کو دنیا کے لیے ایک قابل اعتماد اختراعی شراکت دار بنانے کے لیے اس کی مرکزی حیثیت رہی ہے۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ تمام اختراع کرنے والوں، کاروباریوں، اور خواب دیکھنے والوں کے لیے: دنیا اگلی ڈیجیٹل پیش رفت کے لیے ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ آیئے وہ بنائیں جو بااختیار بناتی ہے۔آیئے ہم ان چیزوں کو حل کریں جو واقعی اہم ہیں۔آیئے ہم اس ٹیکنالوجی کے ساتھ رہنمائی کریں جو متحد،شامل اور ترقی کرے

107

پر ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کے دوران اپنی پارٹی کے سربراہ سید الطاف بخاری نے علیحدگی پسند لیڈر شبیر احمد شاہ کے علیل ہونے اسے اپنے گھر میں علاج کرنے کی اجازت دینے اور انجینئر رشید جو کہ ممبر پارلیمنٹ ہے کو رہا کرنے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ بھارت ایک جمہوری ملک ہے جہاں لوگوں کو قانون کے تحت راحت اور سزا ملتی ہے۔انہوں نے کہا شبیر احمد شاہ کی سوچ مین سٹریم پارٹیوں کے لیڈروں کے برعکس ہے تاہم ملک کا قانون انہیں علاج کرنے کا حق فراہم کرتا ہے۔انہیں پیرول پر رہا کیا جاسکتا ہے تاہم وہ اپنے گھر میں رہ کر اپنے مرض کا علاج کر سکے۔ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کی رہائی کو لازمی قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پانچ لاکھ سے زیادہ لوگوں نے انہیں اپنی نمائندگی کے لئے پارلیمنٹ میں بھیجا ہیں اور سرکار ابھی تک ان کے خلاف کوئی الزام طے نہیں کرسکی اسے اپنے لوگوں کی نمائندگی کا حق دینا چاہیے جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کے لئے وزیر اعلیٰ کو استعفیٰ دینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ این سی کو چاہئے کہ وہ اپنے طاقت کے بلبوتے پر سٹیٹ ہڈ کا درجہ حاصل کرنے کے لئے میدان عمل میں کود پڑے نیشنل کانفرنس کے صدر سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے بیانات پر اپنی پارٹی کے سربراہ نے کہا وہ ایک معزز لیڈر ہیں ان کے بیانات اپنی جگہ لیکن جموں و کشمیر کے لوگوں کی رہنمائی میں ان کی بھی ہمیشہ دوہرا معیار اپنایا ہے۔اور یہ پارٹی بھی جموں کشمیر کے لوگوں کو راحت دلانے میں کامیاب ثابت نہیں ہوئی تو ہم سے نئے سیاسی اتحاد اپنی پارٹی الائنس فار چینج کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے اس اتحاد کو دوسرے علاقوں میں مضبوط مستحکم ہونے کی ضرورت ہے کوئی فرق نہیں پڑے گی کہ لیڈران اتحاد کر کے آگے بڑھنے کی کوشش کی ضرورت ہے تو یہ سیاسی پارٹیاں میدان عمل میں کود پڑتی ہیں جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے اسمبلی الیکشن کی لازمی ہے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے سید الطاف بخاری نے کہا یہ سب افواہیں ہے اور جان بوجھ کر ایسی افواہوں کو پھیلایا جاتا ہے حقیقت وہی ہے جو سامنے آئے گی۔ممنوعہ لبریشن فرنٹ محمد یاسین ملک کے مسلسل تہاڑ جیل میں بند ہونے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا ان کی ایک سوچ ہے اور اس سوچ کے ساتھ لوگوں کی بڑی تعداد وابستہ ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ آزادانہ طور پر تحقیقات ہونی چاہیے تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہو سکے۔انہوں نے کہا اپنی پارٹی لوگوں کو ساتھ لے کر چلتی ہے ہم سچ کی سیاست کرتے ہیں اور لوگوں کو وہی بتاتے ہیں سید الطاف بخاری نے کہا یہ سب افواہیں ہے اور جان بوجھ کر ایسی افواہوں کو پھیلایا جاتا ہے حقیقت وہی ہے جو سامنے آئے گی۔ممنوعہ لبریشن فرنٹ محمد یاسین ملک کے مسلسل تہاڑ جیل میں بند ہونے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا ان کی ایک سوچ ہے اور اس سوچ کے ساتھ لوگوں کی بڑی تعداد وابستہ ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ آزادانہ طور پر تحقیقات ہونی چاہیے تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہو سکے۔انہوں نے کہا اپنی پارٹی لوگوں کو ساتھ لے کر چلتی ہے ہم سچ کی سیاست کرتے ہیں اور لوگوں کو وہی بتاتے ہے جو ہونے والا ہے۔

108

میں سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم رام نواس شرما، ڈائریکٹر سکولی تعلیم کشمیر ڈاکٹر جی این ایتو، سیکرٹری جے کے بورڈ غلام حسن شیخ، سکولوں کے پرنسپل، چیف ایجوکیشن افسران، اساتذہ، طلباءً کے والدین اور بڑی تعداد میں طلباء موجود تھے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے خطاب کرتے ہوئے طلباءً کی محنت اور لگن کو سراہا اور سرکاری سکولوں کے اساتذہ کے کردار کی سراہنا کی جنہوں نے نچلی سطح پر موجود ٹیلنٹ کو نکھارنے میں اہم رول ادا کیا۔ انہوں نے کہا،" یہ نوجوان کامیابیاں نہ صرف اپنے کنبوں کے لئے فخر کا باعث ہیں بلکہ پورے خطے کے لئے اُمید کی کرن ہیں۔اُن کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ محنت، لگن اور معیاری تعلیم کی فراہمی سے کچھ بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔" سکینہ ایتو نے بالخصوص دیہی اور پسماندہ طبقے سے تعلق رکھنے والے گورنمنٹ سکولوں کے بچوں کی مسلسل رہنمائی اور تعلیمی سرپرستی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ سب کے لئے مساوی مواقع یقینی بنائے جا سکیں۔انہوں نے کامیاب طلباءً کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی کامیابی دوسروں کے ساتھ بھی بانٹیں تاکہ ان کے ہم جماعت اور دیگر طلباءً بھی ان سے تحریک حاصل کریں۔ انہوں نے اساتذہ اور والدین کے کردار کو بھی سراہا جنہوں نے طلباءً کی کامیابی میں اہم رول ادا کیا۔اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے محکمہ تعلیم کو ہدایت دی کہ وہ اساتذہ کے لئے وقتاً فوقتاً تربیتی پروگرام منعقد کریں تاکہ تعلیمی نظام کی نئی ضروریات کے مطابق اُن کی صلاحیتوں کو بہتر بنایا جا سکے۔سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے طلباء کو کامیابی پر مُبارک باد دی اور کہا کہ وہ دیگر طلباءً کے لئے "رہنمائے تحریک" بنیں۔ناظم سکولی تعلیم کشمیر نے اپنی تقریر میں کہا کہ طلباءً کی کامیابی گورنمنٹ سکولوں میں تعلیم کے معیار میں بہتر بنانے کی عکاس ہے۔اتا ک

تعلیمی نظام کی نئی ضروریات کے مطابق اُن کی صلاحیتوں کو بہتر بنایا جا سکے۔سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے طلباء کو کامیابی پر مُبارک باد دی اور کہا کہ وہ دیگر طلباءً کے لئے "رہنمائے تحریک" بنیں۔ناظم سکولی تعلیم کشمیر نے اپنی تقریر میں کہا کہ طلباءً کی کامیابی گورنمنٹ سکولوں میں تعلیم کے معیار میں بہتر بنانے کی عکاس ہے۔انہوں نے اساتذہ کی محنت اور محکمہ کی طرف سے شروع کئے گئے پروگراموں کو بھی سراہا جن کا مقصد پسماندہ طلباءً کو مسابقتی امتحانات کی تیاری میں مدد فراہم کرنا ہے۔اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے کامیاب طلباءً میں اُن کی نمایاں کامیابیوں پر میرٹ سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کئے اور کئی اساتذہ، نوڈل افسران اور دیگر عملے کو بھی مُبارک باد دی۔اُنہوں نے اساتذہ اور والدین کے کردار کو بھی سراہا جنہوں نے طلباءً کی کامیابی میں اہم رول ادا کیا۔اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے محکمہ تعلیم کو ہدایت دی کہ وہ اساتذہ کے لئے وقتاً فوقتاً تربیتی پروگرام منعقد کریں تاکہ تعلیمی نظام کی نئی ضروریات کے مطابق اُن کی صلاحیتوں کو بہتر بنایا جا سکے۔سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے طلباء کو کامیابی پر مُبارک باد دی اور کہا کہ وہ دیگر طلباءً کے لئے "رہنمائے تحریک" بنیں۔ناظم سکولی تعلیم کشمیر نے اپنی تقریر میں کہا کہ طلباءً کی کامیابی گورنمنٹ سکولوں میں تعلیم کے معیار میں بہتر بنانے کی عکاس ہے۔اُنہوں نے اساتذہ کی محنت اور محکمہ کی طرف سے شروع کئے گئے پروگراموں کو بھی سراہا جن کا مقصد پسماندہ طلباءً کو مسابقتی امتحانات کی تیاری میں مدد فراہم کرنا ہے۔اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے کامیاب طلباءً میں اُن کی نمایاں کامیابیوں پر میرٹ سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کئے اور کئی اساتذہ، نوڈل افسران اور دیگر عملے کو بھی مُبارک باد دی۔

109

ریکارڈ پر واحد گرم جون 1978 میں تھا، جب مجموعی اوسط درجہ حرارت 25 ڈگری تک پہنچ گیا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ دلچسپ بات یہ ہے کہ سال 2008 میں جب بھی جون میں اوسط درجہ حرارت کم سے کم درجہ حرارت 18.3 ڈگری سینٹی گریڈ کا ریکارڈ ہے، جو اس سال کے اعداد و شمار سے تھوڑا زیادہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جنوبی کشمیر کے قاضی گنڈ میں 50 سالوں میں گرم ترین جون ریکارڈ کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ جون 2025 میں اوسط زیادہ سے زیادہ 30.3 ڈگری سیلسیس اور اوسط کم از کم 16.1 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔اس دوران وادی کشمیر میں تپش کی گرمی جاری ہے اور محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ آئندہ کچھ دنوں تک گرمیوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق 04 جون تک موسم مجموعی طور پر گرم رہے گا۔

## Government of Jammu and Kashmir
## Mining Department. Civil Secretariat, J&K.

**Subject: Issuance of Tentative Seniority List in respect of Mineral Officers in the Geology and Mining Department.**

**Notification**

Whereas, vide Government Order No. 02-MNG of 2021 dated 25.01.2021, the final seniority list of Mineral Officers was issued as it stood on 01.01.2020; and,

Whereas , the seniority list is required to be updated by excluding the names of the officers, who have either been promoted to next higher posts or have retired on superannuation and by including those who have been appointed on the posts by way of direct recruitment or promotion; and

Whereas, in terms of Geology and Mining (Gazetted) Service Recruitment Rules notified vide SRO 142 of 1992 dated: 19.06.1992, the method of recruitment to the post of Mineral Officer is 100% by promotion from Class VI category 'C' from amongst persons possessing at least 3 years service on that post. In case no eligible candidate is available in the category 'C, then promotion would be made from Class VI category 'A' with 03 (three) years service ; and

Whereas, sanction/cadre strength of the posts of Mineral Officer is 02, out of which 01 post is filled and another 01 is vacant in the Department; and

Whereas, on the basis of the recommendations of the Departmental Promotion Committee/ Public Service Commission, following Officer has been promoted to the post of Mineral Officer in the Geology and Mining Department vide Government Order No. 07-MNG of 2021 dated 05.03.2021:

1. Sh. Khurshid Ahmad Mir, Mineral Officer

Now, therefore, following tentative seniority list in respect of Mineral Officer of the Geology and Mining Department, as it stood on 01.01.2025, is hereby notified for inviting objections, if any, from the concerned within a period of 21 days and no objections shall be entertained, after the expiry date of tentative seniority list:-

| S. No | Name of the officer | Designation | Qualification | Date of Birth | Date of entry into Government Service | Date of appointment to the present post |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Sh. Khushid Ahmad Mir | Mineral Officer | M.Sc. (Geology) | 30.03.1979 | 25.06.2004 | 22.09.2017 |

The Date of Birth mentioned in the notification shall not be taken as final and shall be subject to further verification of Service Book/ record and Date of Birth certificate.

No: GM-MNG/116/2025-04 Dated:27.06.2025

Sd/-(Anil Kumar Singh) IAS
Principal Secretary to the Government

DIPK-3163/25

# فیفا کلب ورلڈ کپ: ہیری کین کی طوفانی کارکردگی نے بائرن میونخ کو کوارٹر فائنل میں پہنچا دیا

نئی دہلی (ایم این این): ہیری کین کے ۲ گول کی بدولت بائرن میونخ نے ہارڈ راک اسٹیڈیم میں فلامینگو کو ۲-۴ گول سے شکست دی۔ اس کے ساتھ وہ فیفا کلب ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں داخل ہو گیا ہے۔ ونسنٹ کومپنی کی ٹیم اب سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے سینچر کو پیرس سینٹ جرمین سے مقابلہ کرے گی۔ یہ میچ اٹلانٹا کے مرسڈیز بینز اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ بائرن نے ۲ گول کی برتری حاصل کی، ایرک پلکر نے نادانستہ طور پر اپنے ہی جال میں ہیڈر مارا اور کین کی ڈرائیو پوسٹ سے باہر چلی گئی۔ گیرسن کے ایک طاقتور اسٹرائیک نے پہلے وقفہ تک ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا لیکن لیون گوریٹزکا نے وقفے پر باویریز کو ۱-۳ گول سے آگے کر دیا۔ مائیکل اولیس نے ہینڈ بال کیا اور حریف ٹیم کو اسپاٹ کک دی گئی۔ جارجینو نے موقع کا فائدہ اٹھایا اور گول کر کے اسکور برابر کرنے کی کوشش کی۔ فلامینگو نے اسکور برابر کرنے کی پوری کوشش کی لیکن کین نے ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ ایک شاندار ٹیک اور شاندار فنش نے فتح کو یقینی بنایا۔ بائرن کے منیجر ونسنٹ کومپنی نے کہا کہ ”پہلے ۲۰ منٹ میں ہم اچھا کھیل رہے تھے، لیکن کھیل کی رفتار بہت تیز تھی۔ میں سوچ رہا تھا، ”کیا اس موسم گرما میں اس حریف کے خلاف یہ کارکردگی جاری رہے گی؟ سچ پوچھیں تو ہم میچ میں بڑھے اور مجھے لگتا ہے کہ یہ شائقین کے لیے ایک اچھا میچ تھا ہم اگلے راؤنڈ میں جانے پر بہت خوش ہیں۔“ ونسنٹ کومپنی نے کہا کہ ان کی ٹیم سنیچر کو اٹلانٹا میں پی ایس جی کے خلاف میچ پر توجہ مرکوز کرنے سے پہلے آرام کرنے کو ترجیح دے گی۔ ہم نے فلامینگو کے خلاف زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا اس لئے آج کوارٹر فائنل میں پہنچے ہیں۔ ”اہم بات یہ ہے کہ ہمیں ابھی آرام کرنا ہے۔ اپنی توانائی کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے ہر ایک دن کا استعمال کریں۔ آپ زیادہ کیا چاہتے ہیں؟ ٹاپ ٹیمیں سب سے بڑے اسٹیج پر ایک دوسرے کے خلاف کھیل رہی ہیں۔ ہم اس کیلئے تیار ہوں گے۔ ونسنٹ کومپنی فیفا کلب ورلڈ کپ ۵۲۰۲ء میں لیونل میسی اور ان کی ٹیم انٹر میامی کا سفر اپنے اختتام کو پہنچا۔ ۹۲ جون کو پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) بمقابلہ انٹر میامی میچ میں پیرس کلب نے انہیں راؤنڈ آف ۶۱ میں ۰-۴ سے شکست دی۔ یہ میچ صرف ہار اور جیت کا نہیں تھا، بلکہ میسی کی وجہ سے یہ میچ دیگر وجوہات کی بنا پر بھی سرخیوں میں رہا۔ اس میچ سے جہاں کچھ امیدیں تھیں، وہیں یہ ماضی اور حال کے درمیان تصادم کی کہانی بھی تھی، کیونکہ اس میں فٹبال کے دو دور آمنے سامنے کھڑے تھے - ایک طرف میسی اور دوسری طرف ان کی پرانی ٹیم پی ایس جی تھی۔ اٹلانٹا کے مرسڈیز بینز اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس ہائی وولٹیج میچ کے آغاز سے ہی واضح تھا کہ پی ایس جی اس میچ میں کوئی رحم نہیں دکھائے گی۔ میچ شروع ہونے کے صرف ۶ منٹ بعد پی ایس جی نے پہلا گول کیا۔

## " کیپٹن کول " اب باضابطہ طور پر ایم ایس دھونی نے اپنے نام محفوظ کروا لیا

نئی دہلی (ایم این این): اے ٹی پی // نئی دہلی، بھارت // بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق لیجنڈری کپتان مہندر سنگھ دھونی نے اپنے عالمی سطح پر پہچانے جانے والے لقب " کیپٹن کول " کو باضابطہ طور پر اپنے نام محفوظ کروا لیا ہے۔ اس قدم کے ذریعے دھونی ان ممتاز کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں جو اپنے ذاتی برانڈز کو تجارتی و قانونی تحفظ کے لیے ٹریڈ مارک کروا رہے ہیں۔ ٹریڈ مارکس رجسٹری نے COOL™CAPTAIN کے لیے دھونی کی درخواست کو باضابطہ طور پر منظور کرتے ہوئے 16 جون 2025 کو آفیشل ٹریڈ مارک جرنل میں شائع کر دیا ہے۔ یہ درخواست 5 جون 2023 کو دائر کی گئی تھی۔ اب ایک 120 دن کا انتظار ہوگا جس میں کوئی اعتراض داخل کیا جا سکتا ہے، اس کے بعد یہ ٹریڈ مارک مستقل طور پر دھونی کے نام ہو جائے گا۔

# گرین لینڈ: فٹبال سیزن کا آغاز، ۳ ماہ تک ۴۲ گھنٹے سورج کی روشنی ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): براعظم شمالی امریکہ کا ایک چھوٹا جزیرہ گرین لینڈ سال کے بیشتر حصے میں برف سے ڈھکا رہتا ہے لیکن جون کے بعد اگلے ۳ ماہ تک یہاں ۴۲ گھنٹے سورج کی روشنی رہتی ہے جس کا یہاں کے فٹبال دیوانے بے صبری سے انتظار کرتے ہیں۔ لیکن وسطی امریکہ، شمالی کنفیڈریشن اور کیریبین فٹبال اسوسی ایشن (کونکا کیف) نے گرین لینڈ فٹبال اسوسی ایشن کا رکن بننے کی درخواست کو مسترد کر دیا، جس سے یہاں کے فٹبال کھلاڑیوں اور شائقین کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ ۵۷ ہزار کی آبادی والے اس ملک میں ۱۰ فیصد سے زائد رجسٹرڈ کھلاڑی ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اس ملک کے لوگوں کے لیے اس کھیل کا کیا مطلب ہے۔ سیاست کا شکار ہو گئے کچھ لوگوں نے اس کیلئے سیاست کو مورد الزام ٹھہرایا، جس کی وجہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے معدنیات سے مالا مال اہم جزیرے پر قبضہ کرنے کی خواہش ہے۔ کونکا کیف فیفا کے تحت ۶ برصغیر کی فیڈریشنز میں سے ایک ہے۔ اگرچہ گرین لینڈ ڈنمارک کا ایک خودمختار علاقہ ہے، لیکن یہ جغرافیائی طور پر شمالی امریکہ کا ایک حصہ ہے۔ گرین لینڈ یورپی فٹبال کنفیڈریشن (یوئیفا) میں شامل نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ صرف اقوام متحدہ کی طرف سے تسلیم شدہ ممالک کو قبول کرتا ہے اس کے باوجود کونکا کیف اسے پہچاننے کے قابل ہے۔ معاشی وجوہات کی بنا پر فیصلہ کیا گیا گرین لینڈ فٹبال ٹیم کے کپتان پیٹرک فریڈرکسن نے کہا کہ یہ فیصلہ معاشی وجوہات کی بنا پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ گرین لینڈ کا سفر کرنا کتنا مشکل ہے۔

## کوکو گاف کا فرانسیسی اوپن پر معذرت پر شاندار ردعمل ومبلڈن سے قبل "سب کچھ بھلا دیا گیا" کا پیغام

نئی دہلی (ایم این این): اے ٹی پی // لندن، برطانیہ // سچے اسپورٹس مین اسپرٹ کا مظاہرہ کرتے ہوئے، امریکی ٹینس اسٹار کوکو گاف نے فرانسیسی اوپن کے فائنل کے بعد آرینا سابالینکا کی جانب سے کیے گئے تبصروں پر ان کی معذرت کو خوش دلی سے قبول کر لیا ہے۔ دونوں کھلاڑیوں نے واضح اشارہ دیا ہے کہ اب ان کے درمیان کسی بھی قسم کی تلخی " گزرا ہوا معاملہ " بن چکی ہے، کیونکہ وہ اب مکمل طور پر ومبلڈن کی تیاریوں پر مرکوز ہیں۔ اس مفاہمت کی جھلک اس وقت بھی نظر آئی جب دونوں نے ایک خوشگوار لمحہ شیئر کرتے ہوئے ایک مشترکہ ٹک ٹاک ڈانس ویڈیو پوسٹ کی، جو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گئی۔

# آیوش شیٹی نے یو ایس اوپن کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے آیوش شیٹی نے یو ایس اوپن ۵۲۰۲ء بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل میں کینیڈا کے برائن یانگ کو مردوں کے سنگلز میں شکست دے کر بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ کونسل بلفس میں اتوار کو کھیلے گئے مقابلے میں عالمی درجہ بندی میں ۳۴ ویں نمبر پر موجود اور چوتھی سیڈ یافتہ آیوش نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بیڈمنٹن رینکنگ میں ۳۳ ویں پوزیشن پر موجود برائن یانگ کو ۴۷ منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں براہ راست سیٹوں میں ۱۸-۲۱، ۱۳-۲۱ سے شکست دی۔ ۶ فٹ ۴ انچ لمبے آیوش کا اعتماد اور کورٹ کوریج دیکھنے کے قابل تھا۔ انہوں نے تیز اور درست دونوں انداز پر بہترین کنٹرول کا مظاہرہ کیا اور عالمی نمبر ون کھلاڑی وکٹر ایکسلسن جیسی باڈی لینگویج کے ساتھ میچ پر مکمل کنٹرول برقرار رکھا۔ برائن یانگ نے یقینی طور پر میچ جیتنے کی کوشش کی لیکن وہ شیٹی کی طاقت، ٹیمپو اور حکمت عملی کے سامنے نہ ٹھہر سکے۔ یہ آیوش شیٹی کی برائن یانگ کے خلاف لگاتار تیسری فتح ہے۔ یہ ۵۲۰۲ء میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور پر کسی ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کی پہلی خطابی جیت ہے۔ خطاب جیتنے کے بعد ۲۰ سالہ شیٹی نے کہا کہ ”یہ بہت اہمیت رکھتا ہے کہ سینئر سرکٹ میں میرا یہ پہلا خطاب ہے۔ اس لیے میں واقعی پرجوش ہوں۔ میں نے یہاں شاندار بیڈمنٹن کھیلا اور میں اگلے ہفتے کینیڈا اوپن کا انتظار کر رہا ہوں۔“ دریں اثنا، خواتین کے سنگلز کے فائنل میں ۶۱ سالہ تنوی شرما، امریکہ کی ٹاپ سیڈ اور اولمپین بیون ژانگ سے ہار گئیں۔ پہلا گیم ہارنے کے بعد تنوی شرما نے دوسرے گیم میں اچھا مقابلہ کرتے ہوئے میچ کو تیسرے گیم تک لے جانے میں کامیاب رہی۔ تاہم، ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی آخری گیم ہار گئی۔ رینکنگ میں ۱۲ ویں پوزیشن پر موجود بیون ژانگ نے تنوی کو ۶۴ منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں ۱۱-۲۱، ۲۱-۱۶، ۲۱-۱۰ سے شکست دی۔ ہار کے باوجود تنوی شرما نے بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور فائنل میں پہنچنے والی سب سے کم عمر ہندوستانی کھلاڑی بن کر تاریخ رقم کی۔ ہندوستان کے بیڈمنٹن کھلاڑی اب منگل سے شروع ہونے والے کینیڈا اوپن میں مقابلہ کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔

## ڈریپر کے ساتھ ومبلڈن میں نئے دور کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): اے ٹی پی // ومبلڈن، برطانیہ // برطانیہ کے نمبر 1 ٹینس اسٹار جیک ڈریپر میدان میں اتر چکے ہیں۔ 23 سالہ نوجوان کھلاڑی، جو تیزی سے عالمی نمبر 4 بن چکے ہیں اور ایس ڈبلیو 19 میں ٹاپ 4 سیڈنگ کے ساتھ شامل ہوئے ہیں، اب اینڈی مرے کے جانشین کے طور پر دیکھے جا رہے ہیں، اور یہی سوال سب کی زبان پر ہے: کیا ڈریپر واقعی مرے کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ومبلڈن ٹرافی جیت سکتے ہیں؟ ڈریپر اس سال کے چیمپئن شپ میں سب سے اعلیٰ رینک کے برطانوی کھلاڑی کے طور پر شریک ہو رہے ہیں، وہ مقام جو ماضی میں دو مرتبہ ومبلڈن جیتنے والے اینڈی مرے کے پاس تھا۔ ڈریپر کی حالیہ کامیابیاں، جن میں انڈین ویلز میں پہلا اے ٹی پی ماسٹرز 1000 ٹائٹل اور 2024 یو ایس اوپن کا سیمی فائنل شامل ہیں،

# انیربان لہری نے گولف جیسے منفرد کھیل کو پیشہ بنایا

نئی دہلی (ایم این این): انیربان لہری ایک ہندوستانی پیشہ ور گولفر ہیں۔ وہ ایشین ٹور، یورپی ٹور، پی جی اے ٹور اور ایل آئی وی گالف کھیل چکے ہیں۔ انہیں ۴۱۰۲ء کا ارجن ایوارڈ دیا جا چکا ہے۔ انہیں ۵۱۰۲ء میں آنند بازار پتریکا کی طرف سے دیا جانے والا 'سیرا بنگالی' ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔ انیربان لہری ہندوستانی گولف کے ٹریل بلیزرز میں سے ایک رہے ہیں، ایک ایسے کیریئر سے لطف اندوز ہو رہے ہیں جس نے انہیں دنیا بھر میں ۸۱ پیشہ ورانہ جیت کا جشن مناتے ہوئے دیکھا ہے اور دو بار اولمپکس اور گولف کے ورلڈ کپ میں اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ۹۲ جون ۷۸۹۱ء کو پونے میں ایک آرمی ڈاکٹر کے گھرانے میں پیدا ہوئے، انیربان لہری کے پاس گولف کورسز تک آسان رسائی تھی۔ لہری کا تعلق بنگالی خاندان سے ہے۔ انہوں نے ۸ سال کی عمر میں اپنے والد ڈاکٹر تشار لہری سے گولف کھیلنا سیکھا، جو مسلح افواج کے ماہر معالج اور اپنے زمانے کے معروف گولفر تھے۔ یہ ان کے والد کی گولف سے محبت تھی جس نے نوجوان لہری کی اس کھیل میں دلچسپی کو جنم دیا، لیکن پیشہ ور ہونے کی راہ میں ان کا پہلا چیلنج خاندان اور دوستوں کو اس بات پر قائل کرنا تھا کہ یہ ایک قابل عمل کیریئر ہے۔ جب لہری گولف میں داخل ہوئے تو یقینی طور پر ان کے والدین پر خاندان کی طرف سے بہت زیادہ دباؤ تھا کیونکہ ہندوستان ایسا ملک نہیں ہے جو کھیل کو بطور پیشہ تسلیم کرتا ہے۔ ان کے والد ڈاکٹر اور والدہ انگریزی کی پروفیسر ہونے کی وجہ سے امیدیں بہت زیادہ تھیں، لیکن وہ ان کے دو سب سے بڑے حامی تھے۔ لہری پام بیچ گارڈنز، فلوریڈا کے رہائشی ہیں۔ وہ بنگال سے تعلق رکھتے ہیں۔ انگریزی کے علاوہ بنگالی، ہندی اور پنجابی زبان میں بھی مہارت رکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنی دیرینہ ساتھی اپسا جموال سے شادی کی۔ ان کی ذاتی دلچسپیوں میں موسیقی اور کمپیوٹر گیمنگ شامل ہے۔ لہری نے جلد ہی گولف کلب میں اپنی شناخت قائم کی اور مسابقتی دنیا میں قدم رکھا۔

# جونیئر مرد ہاکی ورلڈ کپ میں ۲۴ ٹیموں کی شرکت، ہندوستان اور پاکستان پول بی میں

نئی دہلی (ایم این این): تمل ناڈو کے چنئی اور مدورائی میں منعقد ہونے والے ایف آئی ایچ ہاکی مرد جونیئر ورلڈ کپ میں ۲۴ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ سنیچر کو ہونے والے ڈرا میں ان ٹیموں کو ۶ پولز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہندوستان اور روایتی حریف پاکستان کو پول 'بی' میں رکھا گیا ہے۔ سنیچر کو سوئٹزرلینڈ کے لوزان میں منعقدہ ہاکی مرد جونیئر ورلڈ کپ کی ڈرا تقریب میں ایف آئی ایچ کے صدر طیب اکرام نے ہاکی انڈیا کے سیکریٹری جنرل بھولا ناتھ سنگھ اور ہاکی انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل کمانڈر آر کے شریواستو کے ساتھ ڈرا تقریب میں حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ میں ۲۴ ٹیمیں حصہ لیں گی اور انہیں ۶ پولز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پول اے: جرمنی، جنوبی افریقہ، کینیڈا اور آئرلینڈ۔ پول بی: ہندوستان، پاکستان، چلی اور سوئٹزرلینڈ۔ پول سی: ارجنٹینا، نیوزی لینڈ، جاپان اور چین۔ پول ڈی: اسپین، بیلجیم، مصر اور نمیبیا۔ پول ای: نیدرلینڈس، ملائیشیا، انگلینڈ اور آسٹریا۔ پول ایف: فرانس، آسٹریلیا، کوریا اور بنگلہ دیش۔ اس موقع پر طیب اکرام نے کہا کہ ”میرے لیے یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ ہم اس اہم لمحے سے پہلے یہاں آئے ہیں کیونکہ ہم پہلی بار ۲۴ ٹیموں والے ایف آئی ایچ جونیئر ہاکی ورلڈ کپ کا انعقاد کرنے جا رہے ہیں۔ یہ ابھرتے ہوئے ممالک سمیت تمام ممالک کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انہیں شامل کرنے کی ایف آئی ایچ حکمت عملی کا حصہ ہے اور یہ ایونٹ اس سمت پہلا قدم ہوگا۔

# میسی کی شاندار واپسی

## بارسلونا نیو کیمپ نو میں عظیم الشان خراجِ تحسین کی تیاری!

نئی دہلی (ایم این این): اے ٹی پی // بارسلونا، اسپین // ایف سی بارسلونا نے باقاعدہ اعلان کر دیا ہے کہ وہ کلب کے لیجنڈ لیونل میسی کو نئے تعمیر شدہ اسپاٹیفائے کیمپ نو میں ایک "انتہائی عظیم الشان خراجِ تحسین" پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اگرچہ تفصیلات ابھی تک سامنے نہیں آئیں، لیکن اس خبر نے دنیا بھر کے مداحوں میں جوش و خروش کی لہر دوڑا دی ہے اور قیاس آرائیاں شروع ہو چکی ہیں کہ یہ تاریخی تقریب کس شکل میں ہوگی۔ کلب کے صدر جون لاپورٹا نے منصوبے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ خراجِ تحسین میسی کی بے مثال خدمات کا موزوں اعتراف ہوگا، جو انہوں نے کلب کی تاریخ میں انجام دیں۔ "یہ بہت عظیم الشان ہوگا،" لاپورٹا نے دہرایا اور اس موقع کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسپاٹیفائے کیمپ نو کی تزئین و آرائش جاری ہے، اور اسٹیڈیم کے 2026-2027 سیزن تک مکمل طور پر فعال ہونے کی توقع ہے۔ ایسے میں یہ اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ میسی کا خراجِ تحسین کلب کے ایک نئے دور کے آغاز کے ساتھ منسلک ہو سکتا ہے، جس میں بڑی تعداد میں شائقین کی شرکت متوقع ہے، جو اس تاریخی لمحے کے گواہ بنیں گے۔

# بالی ووڈ کی 5 مشہور ہیروئنیں جو طویل عرصے بعد پردہ سیمیں پر واپس آنیوالی ہیں

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ میں صلاحیتوں کی کمی کبھی نہیں رہی۔ ہر دور میں اچھے فنکار آتے رہے۔ وہ گئے تو ان کی جگہ نئے اداکاروں نے لے لی۔ اس کے باوجود ہر دور میں سابقہ دور کے اداکاروں کو یاد کیا گیا ہے۔ یہاں ذیل کی سطروں میں کچھ ایسی ہیروئنوں کا تذکرہ ہوگا جنہیں ہم سابقہ دور کی فنکارہ نہیں کہیں گے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ وہ طویل عرصے سے پردہ سیمیں سے غائب ہیں۔ انہوں نے اپنی بہترین اداکاری سے ہندوستانی سنیما پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ ان کے طویل عرصے تک فلموں سے دور رہنے کے باوجود ان کا سحر فلم شائقین کے دلوں پر آج بھی طاری ہے۔ ان میں شلپا شیٹی، ایشا کوپیکر، پریتی زنٹا، لارا دتہ اور بپاشا باسو کے نام قابل ذکر ہیں۔ بالی ووڈ کی یہ چند ایسی اداکارائیں ہیں جن کی ممکنہ واپسی یا نئے پروجیکٹ کے اعلانات نے ۵۲۰۲ء کیلئے فلم شائقین کی توقعات کو بڑھا دیا ہے۔ یہ صرف اداکارہ نہیں ہیں بلکہ اپنے وقت کی آئیکون کہلاتی ہیں۔ جس وقت انڈسٹری ترقی کر رہی ہو، وہاں ہمیشہ ٹیلنٹ کی گنجائش ہوتی ہے۔ یہاں امید کی جا رہی ہے کہ ۵۲۰۲ء ان اداکاراؤں میں سے ہر ایک کو سنیما پلیٹ فارم دے گا جس کی وہ مستحق ہیں۔ فلم شائقین انہیں ایک بار پھر سنیما گھروں میں دھوم مچاتے ہوئے دیکھنے کیلئے بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ شلپا شیٹی شلپا شیٹی نے اپنے کریئر کا آغاز شاہ رخ خان کی فلم 'بازی گر' کے ساتھ کیا۔ اس کی وجہ سے یہ اپنی پہلی ہی فلم سے مشہور ہو گئیں۔ اس کیلئے انہیں فلم فیئر ایوارڈ کے ۲ زمروں (معاون اداکارہ اور نیو لک) کیلئے نامزد بھی کیا گیا تھا۔ ان کی فلم 'دھڑکن' کو کافی پسند کیا گیا تھا۔ شلپا شیٹی فلموں سے تقریباً ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے دور ہیں۔ حالانکہ اس دوران ۱۲۰۲ء میں فلم 'ہنگامہ ۲' کے ساتھ انہوں نے واپسی کی۔ اس کے بعد ان کی فلم 'نکما' اور 'سکھی' ریلیز ہوئیں۔ تاہم پھر وہ پردے سے دور ہو گئیں۔ اب ان کی ایک اور فلم 'کے ڈی۔ دی ڈیول' ۱۱ جولائی کو پردے پر پیش کی جانے والی ہے۔ ایسے میں شائقین شلپا کی اداکاری کو ایک بار پھر دیکھنے کیلئے بے تاب ہیں۔ ایشا کوپیکر فلم 'فضا' سے ہندی فلموں میں اپنے کریئر کا آغاز کرنے والی ایشا کوپیکر پھر بالی ووڈ ہی کی ہو کر رہ گئیں۔ اس سے قبل وہ جنوبی ہند کی فلموں میں اپنا جلوہ بکھیر رہی تھیں۔ بہت کم وقت میں انہوں نے کئی اہم فلموں میں کام کیا، جس میں دل کا رشتہ، قیامت اور کیا کول ہیں ہم کے نام قابل ذکر ہیں۔ ان کی بے مثال کامیڈی ٹائمنگ اور ان کی دلکشی آج بھی بالی ووڈ کے شائقین کو یاد ہے۔ وہ ابھی کچھ عرصے سے لائم لائٹ سے دور ہیں

# تھامس ریو کی سنچری نے انگلینڈ کو

## بھارت U19 کے خلاف سنسنی خیز 1 وکٹ سے فتح دلائی

نئی دہلی (ایم این این): اے ٹی پی // نارتھمپٹن، انگلینڈ // انگلینڈ انڈر-19 نے بھارت انڈر-19 کے خلاف دوسرے یوتھ ون ڈے میں ایک سنسنی خیز ایک وکٹ سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے پانچ میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔ یہ دلچسپ مقابلہ پیر، 30 جون کو نارتھمپٹن کے کاؤنٹی گراؤنڈ میں کھیلا گیا، جہاں انگلینڈ نے بھارت کا 290 رنز کا ہدف صرف تین گیندیں باقی رکھتے ہوئے حاصل کر لیا۔ اس جیت کا سب سے بڑا سہرا کپتان تھامس ریو کی شاندار سنچری کو جاتا ہے۔ تھامس ریو، جو دائیں ہاتھ کے بیٹر اور وکٹ کیپر ہیں اور کاؤنٹی کرکٹ میں سمرسیٹ کی نمائندگی کرتے ہیں، نے زبردست تحمل اور طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 89 گیندوں پر 131 رنز کی ناقابلِ فراموش اننگز کھیلی۔ ان کی اننگز میں 16 چوکے اور 6 چھکے شامل تھے۔ انگلینڈ کا آغاز 47 رنز پر 3 وکٹیں گرنے کے بعد مشکل میں تھا، لیکن ریو نے پہلے راکی فلنٹوف (39) کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے 123 رنز کی شراکت قائم کی، اور پھر جوزف مورز کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 60 رنز جوڑے۔ تاہم، ریو کے آؤٹ ہونے کے بعد بھارت نے شاندار واپسی کی اور انگلینڈ کے درمیانی آرڈر کی 4 وکٹیں صرف 24 رنز پر حاصل کر لیں، جس سے میچ آخری اوور تک جا پہنچا۔ آخری اوور میں 7 رنز درکار تھے اور انگلینڈ کے ٹیل اینڈرز ایلکس فرنچ اور سباچن مورگن نے پُراعتماد کھیل کا مظاہرہ کیا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

**Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.**

**Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:**

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

**Benefits of Health Prime Rider:** In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-IK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,